ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونے والا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹر: راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر: اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | منگل 07 جولائی 2026ء، 20 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 308
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

معاہدہ ترجیح ہے
ایران حکومت کی تبدیلی نہیں، ٹرمپ

یوکرین جنگ کے حوالے سے نیٹو اجلاس میں بات ہوگی، فریقین مسئلے کے حل کے قریب پہنچ چکے، روسی صدر پیوٹن بھی دباؤ محسوس کررہے ہیں

اگر ایران نے معاہدہ کرلیا تو ٹھیک ورنہ اس کا کام تمام کردیں گے، اسے اندازہ ہوگیا کہ وہ اپنی فضائی حدود کا دفاع کرنے کی صلاحیت کھو چکا ہے

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران میں حکومت کی تبدیلی نہیں بلکہ معاہدہ ان کی ترجیح ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر امریکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود سے چیئرمین نیوٹیک انجینئر قمرالاسلام ملاقات کررہے ہیں

سندھ طاس معاہدہ ملکی بقا کی شہ رگ، ہر قیمت پر تحفظ کرینگے، عطا تارڑ

بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ معطل کرنے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، وزیر اطلاعات

بھارتی طرزِ عمل اقوام متحدہ کے توثیق شدہ "One Vision,One Water" اصول کی بھی کھلی خلاف ورزی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان کا پانی پر حق ناقابلِ تنسیخ ہے اور یہ ملک کی بقا کی شہ رگ ہے جس کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں عطا تارڑ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

وزیراعظم یوتھ پروگرام اور نیوٹیک میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق
رانا مشہود سے انجینئر قمرالاسلام کی ملاقات

نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ فنی اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرنے بارے مختلف امور پر تبادلۂ خیال

نوجوانوں کو معیاری تکنیکی تعلیم اور عالمی معیار کی مہارتیں فراہم کرنے کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) کے نومقرر چیئرمین انجینئر قمرالاسلام راجہ سے ملاقات کی، جس میں ملک بھر کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ فنی اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم یوتھ پروگرام اور نیوٹیک کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف نوجوانوں کو روزگار مہیا کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان قومی دفاع کا مکمل حق رکھتا ہے
کور کمانڈر کانفرنس

بھارت ہائبرڈ وارفیئر اور جھوٹے بیانیوں کی مدد سے بدامنی پھیلانے کی کوشش کررہا ہے، بیرونی مدد سے انتشار پھیلانے والی ہر ایسی کوشش کو بغیر کسی پس و پیش کے سختی سے کچلا جائیگا

سندھ طاس معاہدہ سے متعلق بھارت کے بیانات کا نوٹس، قوم پاکستان کے جائز پانی کے حصے کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے سے قطعاً گریز نہیں کریں گی، اعلامیہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) فیلڈ مارشل کی زیر صدارت کور کمانڈر کانفرنس میں کہا گیا ہے کہ معرکہ حق میں شکست کے بعد بھارت ہائبرڈ وارفیئر اور جھوٹے بیانیوں کی مدد سے بدامنی پھیلانے کی کوشش کررہا ہے، بیرونی مدد سے انتشار پھیلانے والی ہر ایسی کوشش کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

راولپنڈی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے کور کمانڈر کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

حماس کا 20 سال بعد غزہ حکومت سے دستبرداری کا اعلان

سِول حکومت سے دستبرداری کا مطلب مکمل غیر مسلح ہونے پر رضامندی نہیں، ترجمان

غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) حماس نے غزہ میں اپنی حکومت کے خاتمے اور انتظامی کمیٹی تحلیل کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس کی قیادت نے اس فیصلے کا اعلان کیا جس کا مقصد نیشنل کمیٹی سِول مینجمنٹ کی بنیاد پر ٹیکنو کریٹک حکومت قائم کرنا ہے حماس کے ایک عہدیدار کے مطابق تحریک نے فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ حکومتی ڈھانچے کو تحلیل کردیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کرپشن خاتمہ اولین ترجیح، پاک ریلوے کو منافع بخش بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، حنیف عباسی

2023-24 میں 88 ارب، سال 2024-25 میں 92 ارب اور اب سال 2025-26 میں 115 ارب روپے آمدنی حاصل ہوئی

گڈ گورننس کی بدولت ریلوے انکم میں بتدریج اضافہ واقع ہوا ہے، وفاقی وزیر کی ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں پریس کانفرنس

اسلام آباد، وزیر ریلوے حنیف عباسی پریس کانفرنس کررہے ہیں

لاہور (غلام عباس ٹیپو سے): وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ویژن کے تحت پاکستان ریلوے کو منافع بخش ادارہ بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، ملکی تاریخ میں پہلی بار سال 2025-26 میں ریلوے نے 115 ارب روپے ریونیو پیدا کیا، کرپشن کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، ڈیجیٹائزیشن کا عمل کامیابی سے جاری ہے، حادثات سے بچاؤ کیلئے بوسیدہ عمارات کو بحال کیا جارہا ہے، پاور پلانٹس کی کمی پوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

کیپٹن عاصم طارق شہادت کیس؛ ملزم سعد عباسی جیل منتقل

قتل اور انسداد دہشتگردی کی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) گروپ کیپٹن شہید عاصم طارق قتل کیس میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، جہاں انسداد دہشت گردی عدالت نے مرکزی ملزم سعد عباسی کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

کالعدم کمیٹی کی سرگرمیوں 15 ارب کا نقصان پہنچا، سیکرٹری اطلاعات کشمیر

امن و امان، معمولات زندگی، کاروبار اور تعلیمی سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا، راشد حنیف

مظفر آباد (اے پی پی): آزاد جموں و کشمیر کے سیکرٹری اطلاعات محمد راشد حنیف نے کہا ہے کہ کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے اے اے سی) کی غیر قانونی اور پرتشدد سرگرمیوں کے باعث ریاستی خزانے کو 15 ارب روپے سے زائد کا مالی نقصان پہنچا ہے۔ پیر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اسلام آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب ڈیجیٹل سرمایہ کاری کیلئے ویب پورٹل کا افتتاح کررہے ہیں

انویسٹ پورٹل کا افتتاح، حکومت سرمایہ کاروں کو سہولیات دیگی، وزیر خزانہ

انویسٹ پاک پورٹل کا مقصد ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، سرمایہ کاروں کیلئے آسانیاں پیدا ہوں گی

پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، محمد اورنگزیب کا انویسٹ پاک پورٹل کے افتتاح کی تقریب سے خطاب

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات دینے کیلئے پُرعزم ہے، پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے انویسٹ پاک پورٹل کا افتتاح کردیا۔ انویسٹ پاک پورٹل کے افتتاح کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ انویسٹ پاک پورٹل کے افتتاح پر گورنر سٹیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ: قبائلیوں اور دہشتگردوں میں جھڑپ، 4 افراد جاں بحق، 9 زخمی

مسلح افراد کچھ مقامی لوگوں کو اغوا کرکے لے گئے، اہل علاقہ کا دھرنا، ٹریفک معطل

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) نواحی سیاحتی مقام ہنہ اوڑک میں اتوار کی شام قبائلی افراد اور مسلح عناصر کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں 4 مقامی افراد جاں بحق جبکہ 9 افراد زخمی ہوگئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی جب کہ مسلح افراد چند مقامی افراد کو اپنے ساتھ اغوا کرکے لے گئے، جن کی بازیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور متعلقہ اداروں کی جانب سے کوششیں جاری ہیں۔ واقعے کے بعد مقامی افراد نے احتجاجاً ایئرپورٹ روڈ پر دھرنا دے دیا ہے، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

گلگت، دیامر کے 9 پولنگ سٹیشنوں پر 12 جولائی کو پولنگ ہوگی

گلگت (آئی این پی) دیامر کے 2 انتخابی حلقوں کے 9 پولنگ سٹیشنوں پر دوبارہ پولنگ کا شیڈول جاری کردیا گیا، پولنگ 12 جولائی کو ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر گلگت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

فریال تالپور کا بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز دورہ، شعبہ جات کا معائنہ

شکایات ازالے کے نظام اور عوام کو فراہم کی جانیوالی سہولیات بارے بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) فریال تالپور نے بی آئی ایس پی کی اصلاحات اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو سراہا۔ پاکستان پیپلز پارٹی شعبۂ خواتین کی صدر محترمہ فریال تالپور نے آج بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر حکومتِ سندھ کی ترجمان محترمہ سعدیہ جاوید بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

اسلام آباد، رہنما پی پی فریال تالپور اور چیئرپرسن روبینہ خالد بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹر میں اجلاس کی صدارت کررہی ہیں

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے اسد قیصر کی ملاقات

مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، تمباکو صنعت سے متعلق معاملات پر خصوصی توجہ دی گئی

اسلام آباد (اے پی پی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر سینیٹر دلاور خان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

امریکہ کیساتھ مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد مشکل مگر ممکن، قالیباف

تہران (آئی این پی) ایران کے پارلیمانی سپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ حال ہی میں امریکہ کے ساتھ دستخط ہونے والی مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد مشکل، مگر ممکن ہے، تاہم ایران اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سندھ حکومت، آئی ایف سی کا اقتصادی ترقی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

کراچی (آئی این پی) سندھ حکومت اور آئی ایف سی کے درمیان صحت، سماجی تحفظ اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوگیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

حکومت مالک سے جائیداد زبردستی لے سکتی، سپریم کورٹ

قیمت کا تعین مارکیٹ ویلیو، ممکنہ استعمال اور مستقبل کی ترقی کو سامنے رکھ کر کیا جانا چاہیے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ حکومت زمین کے مالک کی مرضی کے بغیر بھی جائیداد زبردستی لے سکتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

غیر ملکی خواتین زیادتی کیس؛ ملزمان ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

خواتین سے زیادتی کرنے والے ملزمان کا ڈی این اے میچ ہوگیا، ذرائع

لاہور (بیورو رپورٹ) غیر ملکی خواتین سے زیادتی کے کیس میں کینٹ عدالت نے تینوں ملزمان کو 5 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق تینوں ملزمان رضوان، نواز اور ناصر کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں پولیس کی استدعا پر ملزمان کا جسمانی ریمانڈ دیا گیا۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق غیر ملکی خواتین سے زیادتی کرنے والے ملزمان کا ڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

حکومت سنجیدہ نہ ہوئی تو آزاد کشمیر مسئلہ پر عوامی جرگہ تشکیل دینگے، حافظ نعیم

جماعت اسلامی نے کشمیر پر خون بہایا، خاموش نہیں بیٹھ سکتے

اسلام آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن آزاد کشمیر پر قومی مشاورتی سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

امیر جماعت کا آزاد کشمیر پر قومی مشاورتی سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

فیصل آباد، مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ خان گیس منصوبہ کا افتتاح کررہے ہیں

صدرِ زرداری چارروزہ دورے پر قرغزستان روانہ

اسلام آباد (صباح نیوز) صدرِ مملکت آصف علی زرداری قرغز صدر سادیر ژاپاروف کی دعوت پر قرغزستان کے چارروزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوگئے ہیں، صدرِ مملکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

سندھ، ہنرمندوں کی اجرت میں اضافے کی سفارش

منیمم ویجز بورڈ نے مجوزہ شرحیں سرکاری گزٹ کے ذریعے جاری کردیں

کراچی (آئی این پی) سندھ حکومت نے 60 صنعتوں کے نیم ہنرمند، ہنرمند اور اعلیٰ ہنرمند کارکنوں کی کم از کم اجرتوں میں اضافے کی تجویز جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق سندھ حکومت کے سندھ منیمم ویجز بورڈ نے صوبے بھر کی 60 مختلف صنعتوں میں کام کرنے والے نیم ہنرمند، ہنرمند اور اعلیٰ ہنرمند کارکنوں کی کم از کم ماہانہ اجرتوں میں اضافے کی مجوزہ شرحیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پنجاب اسمبلی اپوزیشن کا اجلاس بلانے کیلئے ریکوزیشن جمع کرانے کا فیصلہ

لاہور (آئی این پی) پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے امن و امان کی صورتحال اور دیگر اہم عوامی مسائل پر فوری اجلاس بلانے کیلئے ریکوزیشن جمع کرانے کا فیصلہ کرلیا۔ اپوزیشن لیڈر معین ریاض قریشی کی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

بھارت سے پانی پر جنگ لڑنا پڑی تو لڑینگے سمجھوتہ نہیں کرینگے، بلاول بھٹو

بھارت سندھ طاس معاہدے کو بطور ہتھیار استعمال کرنا چاہتا ہے، گلگت کے عوام آج بھی شہید بھٹو کو یاد کرتے ہیں

گلگت بلتستان کے عوام نے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی، تاریخ میں مقام بنایا، حلف برداری تقریب سے خطاب

گلگت (صباح نیوز) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، جنگ لڑنا پڑی تو لڑیں گے، بھارت سندھ طاس معاہدے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے۔ گلگت میں وزیراعلیٰ کی حلف برداری کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان کے عوام کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

گلگت، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کی حلف برداری تقریب سے خطاب کررہے دوسری جانب حلف لیتے ہوئے

ون ونڈو سے سرمایہ کاری کو نئی رفتار ملے گی، گورنر سٹیٹ بینک

ڈیجیٹل پورٹل سرمایہ کاروں کو آن لائن سہولیات فراہم کرے گا، جمیل احمد کا خطاب

کراچی (صباح نیوز) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ حکومت سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے اور "انوسٹ پاک" پورٹل کا آغاز ملک میں ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ کراچی میں انوسٹ پاک کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ یہ پورٹل سرمایہ کاروں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسلام آباد، ملازم سرکاری ہسپتال کی چھت سے گر کر جاں بحق

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ایک سرکاری اسپتال کی تیسری منزل سے گرنے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ تھانہ کراچی کمپنی کی حدود میں پیش آیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

نقطہ نظر
"عالمی تجارت کی تین سمندری شہ رگیں"
احسن انصاری

عالمی معیشت بڑی حد تک بین الاقوامی تجارت پر انحصار کرتی ہے، اور دنیا کی 80 فیصد سے زائد تجارت سمندری راستوں کے ذریعے منتقل ہوتی ہے۔ اگرچہ سمندر براعظموں کو آپس میں جوڑتے ہیں، لیکن چند تنگ آبی گزرگاہیں یعنی "سمندری چوک پوائنٹس" عالمی معیشت میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان میں سب سے اہم آبنائے ہرمز، باب المندب اور آبنائے ملاکا ہیں۔ یہ تینوں راستے عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کی شہ رگ سمجھے جاتے ہیں کیونکہ یہ بڑے پیداواری ممالک، صنعتی مراکز اور صارف منڈیوں کو آپس میں جوڑتے ہیں۔

آبنائے ہرمز ایران اور عمان کے درمیان واقع ہے اور اسے دنیا کی سب سے اہم توانائی گزرگاہ سمجھا جاتا ہے۔ خلیجی ممالک جیسے سعودی عرب، عراق، کویت، قطر، متحدہ عرب امارات اور ایران اپنی تیل اور گیس کی برآمدات کے لیے اسی راستے پر انحصار کرتے ہیں۔ گزشتہ پچیس برسوں میں اس راستے سے تیل کی ترسیل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2000 میں تقریباً 13 سے 14 ملین بیرل یومیہ تھی اور آج تقریباً 20 ملین بیرل یومیہ تک پہنچ چکی ہے۔ دنیا کی تقریباً پانچویں حصہ تیل کی کھپت اور ایک چوتھائی سمندری تیل کی تجارت اسی راستے سے گزرتی ہے۔ قطر سے آنے والی مائع قدرتی گیس (LNG) کا بڑا حصہ بھی اسی آبنائے سے منتقل ہوتا ہے۔ آبنائے ہرمز کی اہمیت عالمی توانائی منڈیوں میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ کسی بھی قسم کی فوجی کشیدگی، سیاسی بحران یا رکاوٹ فوراً عالمی تیل کی قیمتوں پر اثر ڈالتی ہے۔ چین، بھارت، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے بڑے ایشیائی ممالک اپنی توانائی ضروریات کے لیے اسی راستے پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے آبنائے ہرمز کی سلامتی کو عالمی سطح پر انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ باب المندب ایک اور نہایت اہم سمندری گزرگاہ ہے جو یمن اور افریقہ کے ہارن کے درمیان واقع ہے۔ یہ آبنائے خلیج عدن اور بحر ہند کو بحیرہ احمر اور نہر سوئز سے ملاتی ہے۔ یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

عالمی برادری دہشت گردی مسئلے پر دہرا معیار ترک کرے!

امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گرد حملوں کے خلاف پاکستان کے اپنے دفاع کے حق کی حمایت کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں جاری امریکی محکمہ خارجہ کے بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستانی عوام نے دہشت گردوں کے ہاتھوں بہت مصائب جھیلے ہیں، پاکستان واشنگٹن کا ایک اہم غیر نیٹو اتحادی ہے۔ بیان کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائیٹ ہاؤس واپسی کے بعد سے واشنگٹن اور اسلام آباد کے تعلقات میں بہتری آئی ہے۔ افغانستان بھارتی ایماء پر ایسے عسکریت پسندوں کو پناہ دیتا ہے جو پاکستان میں دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی کے ذمہ دار ہیں۔ بیان میں باور کرایا گیا کہ پاکستان نے اس سلسلے میں بین الاقوامی سطح پر ٹھوس شواہد بھی پیش کئے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق پاکستان اور اس کے پڑوسی ملک افغانستان کے مابین کشیدگی برقرار ہے اور ان دونوں ممالک میں حالیہ شدید کشیدگی کا باقاعدہ آغاز 26 فروری 2026ء کو اس وقت ہوا جب افغان فورسز نے پاکستان پر سرحد پار سے حملے کئے۔ علاوہ ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا کے ساتھ اپنی گفتگو میں ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ بھارت سے جنگ میں پاکستان نے اس کے گیارہ قیمتی طیارے گرائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر وہ پاکستان اور بھارت کے مابین جنگ نہ رکواتے تو اس سے بہت زیادہ نقصانات ہوتے، انہوں نے پاکستان اور بھارت کی ممکنہ ایٹمی جنگ رکوا کر تین کروڑ انسانی جانیں بچائی ہیں۔ عالمی اور بھارتی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ کے اس بیان سے بھارتی مودی سرکار کے گذشتہ سال مئی میں افواجِ پاکستان کے ہاتھوں لگے زخم ہرے ہوگئے ہیں۔

اقوام عالم میں یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ پاکستان گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف ایک طویل، صبر آزما اور خطرناک جنگ لڑ رہا ہے۔ اس جنگ میں پاکستان نے نہ صرف اربوں ڈالر کا معاشی نقصان اٹھایا بلکہ ہزاروں فوجی جوانوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کی جانوں کی قربانیاں بھی دی ہیں۔ پاکستانی قوم نے دہشت گردی کی ایسی ہولناک قیمت ادا کی ہے جس کی مثال دنیا میں کم ہی ملتی ہے۔ اسی لیے پاکستان کو اپنی سرزمین، شہریوں اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر وہ قدم اٹھانے کا مکمل حق حاصل ہے جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہو۔

امریکی محکمہ خارجہ نے یقیناً اسی تناظر میں اپنے بیان کے ذریعے اس حقیقت کی دوبارہ توثیق کی ہے کہ افغانستان میں ایسے عسکریت پسندوں کو پناہ مل رہی ہے جو پاکستان کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں جبکہ بھارت ان عناصر کی پشت پناہی اور حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ یہ مؤقف یقیناً پاکستان کے ان دیرینہ خدشات کی تائید کرتا ہے جنہیں اسلام آباد مسلسل عالمی برادری کے سامنے پیش کرتا آیا ہے۔ اس اعتراف کے بعد بھارت کی جانب سے پاکستان پر لگائے جانے والے بے بنیاد الزامات اور پراپیگنڈے کی اصل حقیقت مزید آشکار ہوگئی ہے۔ بے شک پاکستان ہمیشہ اس امر پر زور دیتا رہا ہے کہ افغان سرزمین کسی بھی ہمسایہ ملک، بالخصوص پاکستان، کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ یہ نہ صرف دوطرفہ معاہدوں بلکہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کا بھی تقاضا ہے۔ اگر افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنی رہتی ہے تو اس کے اثرات صرف پاکستان تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اس سے پورے خطے کا امن، استحکام اور ترقی متاثر ہوگی اس لیے عبوری افغان طالبان حکومت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے اور علاقائی اعتماد کی بحالی میں مثبت کردار ادا کرے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارتی ایما پر افغان سرزمین سے پاکستان کے اندر دہشت گرد کارروائیوں کے تسلسل کے تناظر میں ہی پاکستان بھارت جنگ کے ممکنہ نقصانات کا تذکرہ کیا اور باور کرایا ہے کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتے تو پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ مزید شدت اختیار کر سکتی تھی اور ممکنہ ایٹمی تصادم سے کروڑوں انسانی جانیں خطرے میں پڑ جاتیں، ان کا یہ بیان اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں معمولی غلط اندازہ بھی کسی بڑے سانحے کو کسی بھی وقت جنم دے سکتا ہے۔

اس تناظر میں بھارتی قیادت کو یہ حقیقت تسلیم کرنی چاہیے کہ جنگی جنون، دھمکیوں اور الزام تراشیوں سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ طاقت کے استعمال کی پالیسی نہ پہلے کامیاب ہوئی اور نہ آئندہ ہوسکتی ہے۔ خطے کے ڈیڑھ ارب سے زائد عوام غربت، بے روزگاری، موسمیاتی تبدیلی، توانائی کے بحران اور معاشی چیلنجز سے نبرد آزما ہیں۔ ایسے حالات میں اسلحے کی دوڑ اور جنگی ماحول پیدا کرنا کسی بھی طور پر دانشمندی کے زمرے میں نہیں آتا۔ بھارت اگر خطے میں فی الواقع امن چاہتا ہے تو اسے مذاکرات، بین الاقوامی قوانین کے احترام اور باہمی اعتماد کی راہ اختیار کرنا ہوگی۔

یہ امر واقع ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ امن کو ترجیح دی ہے، تاہم امن کی خواہش کو اس کی کمزوری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ ملک کی مسلح افواج اور سکیورٹی اداروں نے ہر جارحیت اور ہر دہشت گرد حملے کا بھرپور جواب دیا ہے اور آئندہ بھی قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اندریں حالات دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جانا چاہیے اور ایسے تمام عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی ہونی چاہیے جو دہشت گردوں کی مالی، سیاسی یا عسکری معاونت کرتے ہیں۔

اس تناظر میں آج ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری دہشت گردی کے مسئلے پر دہرا معیار ترک کر دے۔ اگر دنیا فی الواقع دہشت گردی کا خاتمہ چاہتی ہے تو اسے ان ریاستوں اور عناصر کا بھی احتساب کرنا ہوگا جو پراکسی جنگوں، انتہا پسند گروہوں اور عدم استحکام کی سیاست کو فروغ دیتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب دہشت گردی کی ہر شکل کی بلا امتیاز مذمت کی جائے، افغان سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکا جائے اور بھارت اپنی جارحانہ پالیسیوں پر نظرثانی کرتے ہوئے تنازعات کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا
رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

شہید خامنہ ای کا سفرِ آخر!

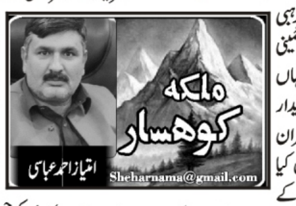

رواں سال 28 فروری کو امریکی اور اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کی ادائیگی کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، پاکستان سمیت دیگر کئی ممالک کے رہنماء اور اعلیٰ حکام اِس سلسلے میں ایران گئے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان کے مطابق قریباً 100 ممالک کے وفود جبکہ دو کروڑ سے زائد لوگ علی خامنہ ای شہید کو الوداع کہنے میں شریک ہوں گے۔ شہید رہبرِ اعلیٰ کی تدفین سے متعلق سات روزہ تعزیتی تقریبات ایران اور عراق کے پانچ بڑے شہروں میں جمعے سے شروع ہو چکی ہیں۔ ایرانی میڈیا نے تعزیتی تقریبات کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ آغاز تہران کے بڑے مذہبی اور ثقافتی مرکز امام خمینی مصلیٰ سے کیا گیا جہاں اُن کا تابوت عوامی دیدار کیلئے رکھا گیا۔ تہران سے میت کو قم منتقل کیا جائے گا۔ یہ عراق کے مقدس شہروں نجف اور کربلا لے جائی جائے گی اور 9 جولائی کو اُن کے آبائی شہر مشہد میں اسے سپردِ خاک کر دیا جائے گا۔ اِس دوران سکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے ہیں، تہران شہر ایک قلعے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ پاکستانی وفد کی سربراہی وزیراعظم شہباز شریف نے کی جبکہ وفد میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی، سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ اور وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کے علاوہ بعض اراکین اسمبلی بھی شامل تھے۔ وزیراعظم اور اُن کے وفد نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان، سپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف اور ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی سمیت بعض وزراء اور اعلیٰ حکام سے اظہارِ تعزیت کیا۔

علی خامنہ ای 1939ء میں ایران کے شہر مشہد میں پیدا ہوئے، وہ ایرانی اسلامی انقلاب کے ابتدائی حامیوں میں سے ایک تھے اور آیت اللہ خمینی کے قریبی ساتھی تھے۔ 1981ء سے 1989ء تک وہ ایران کے صدر رہے، اِس دوران انہوں نے جنوری 1986ء میں پاکستان کا پہلی بار دورہ کیا۔ 3 جون 1989ء کو امام خمینی کی وفات کے بعد اگلے ہی دن اُنہیں ایران کا دوسرا رہبرِ اعلیٰ منتخب کر لیا گیا۔ تب سے اپنی شہادت تک وہ اِسی عہدے پر فائز رہے۔ اُنہوں نے ایران کی سیاسی، مذہبی اور فوجی قیادت سنبھالی اور ولایت فقیہ کے نظام کو مضبوط کیا۔ اُن کے زیرِ قیادت ایران نے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر اہم کردار ادا کیا، وہ ایران کی خارجہ اور داخلہ پالیسیوں کا مرکزی معمار گردانے جاتے تھے، اُن کی شہادت نے ایرانی قوم کو ایک بار پھر متحد کر دیا۔ امریکہ اور اسرائیل نے رہبرِ اعلیٰ ہی کو شہید نہیں کیا بلکہ ایرانی عسکری قیادت کے علاوہ ایرانی ایٹمی سائنسدانوں کو بھی شہید کیا لیکن ایران داخلی اتحاد کے باعث امریکہ اور اسرائیل کے سامنے اپنی بقاء کو یقینی بنانے میں کامیاب ہوا۔ ایسے وقت میں جب ایران کے ساتھ کوئی کھڑا ہونے کو تیار نہیں تھا پاکستان نے اُس کا ہاتھ تھاما، اُس کے شانہ بشانہ کھڑا ہوا، انتھک اور دن رات سفارت کاری کی جس کے نتیجے میں اُس کے اور امریکہ کے درمیان عارضی جنگ بندی ہوئی، بعد ازاں پاکستان سمیت دیگر ثالثوں کی کوششوں سے ایک مفاہمتی یادداشت کے ذریعے دو ماہ کی جنگ بندی کرائی گئی، جس کے تحت اب مکمل جنگ بندی کے لیے قطر میں دونوں ممالک کی تکنیکی ٹیمیں مذاکرات کر رہی ہیں۔ اِس دوران امریکی صدر ٹرمپ اور ایرانی قیادت ایک دوسرے کے خلاف بیانات دینے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں تاہم خوش آئند یہ ہے کہ اِس زبانی دھما چوکڑی کے باوجود بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایران کو پاکستان کی ثالثی میں کرائی گئی اِس مفاہمتی یادداشت سے بہت حوصلہ ملا، کل تک جس قوم کی تاریخ تک مٹانے کی بات امریکی صدر کر رہے تھے اب وہ اُس کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں، جنگ بندی، آبنائے ہُرمز کھلنے اور ایران کے اربوں ڈالر کے منجمد اثاثوں کی واپسی کے علاوہ پابندیوں کے خاتمے جیسی سہولیات اُسے میسر آ سکتی ہیں۔ ایسے وقت میں ایرن کو انتہائی بُردباری اور تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا اسے شہید سپریم لیڈر کی طرح اولوالعزم رہتے ہوئے فراست اور دانائی کے ساتھ اپنے آپ کو اُن مشکلات سے نکالنا ہے جن سے وہ گزشتہ کئی دہائیوں سے نبٹتا چلا آ رہا ہے۔

عمران خان سے ملاقات!

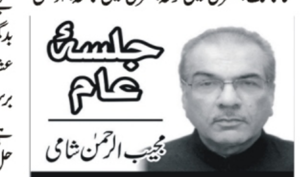

عمران احمد خان نیازی یعنی کہ عمران خان۔ 73 سالہ نوجوان، ایک شخص ہزار داستان۔ والد اکرام اللہ خان نیازی، والدہ شوکت خانم، دونوں کی جان۔ چار بہنیں، اکلوتے بھائی پر قربان۔ علیمہ خان کے اپنے تیور، اپنی پہچان۔ نورین نیازی، عظمیٰ خان، روبینہ خان۔ دِل ہی میں رہ گئے دِل کے ارمان۔ اہلیۂ اول جمائما خان۔ طلاق کے بعد بھی مہربان۔ دو بیٹے قاسم اور سلیمان، جن کا بسیرا انگلستان، ان سے معطر باپ کا گلستان۔ دوریوں میں ہلکان۔ بھانجا حسّان مبتلائے امتحان، طالبِ رحمتِ رحمان۔ بہنوئی حفیظ اللہ خان، الحفیظ الامان.........

فرزند میانوالی، نیازی قبیلے کی شان۔ جغرافیے میں پنجابی، تاریخ میں افغان، حلقہ انتخاب پورا پاکستان۔ کرکٹ کا بادشاہ، خدمت میں یکتا، سیاست کا پہلوان۔ ناکامی اُس کی لغت سے غائب، اعترافِ شکست سے ناواقف، جہدِ مسلسل کا عنوان، مار کر رہا ہر میدان۔ ایک بحرِ بے کران، جس میں غوطہ زن، حشرات الارض، انواع و اقسام۔ موتی اور جواہر بھی ان کے درمیان۔ خوبیاں، خامیاں، ناکامیاں، کامرانیاں اُلجھی ہوئی، ہر ایک کے ہاتھ میں دوسرے کا گریبان۔ کرکٹ اور خدمت کے ذریعے قوم کو کِیا یک جان۔ سیاست تقسیم اور تفریق کا عنوان، گھر گھر میں لڑائی کا سامان۔

وہ ریاستِ مدینہ کا داعی، اس کی منزل مدینہ کا حکمران، نشاۃِ ثانیہ کا نقیب، ملت اسلامیہ کا ترجمان۔ میر و سلطان سے بیزار، پرانی سیاست گری خوار، تبدیلی کا اعلان۔ دم بھرنے لگے نوجوان، خوابوں میں کھلائے نخلستان۔ ان کی زمین، آسمان۔ حمید گل کی اُمید، جنرل پاشا کی نوید، ظہیر الاسلام کی روشنی، جنرل باجوہ اس پر مہربان، فیض حمید اس کا سائبان۔ یک قالب دو جان۔ باجوہ سمجھا طفلِ نادان، اس کے نام پر بنوں گا حکمران، دونوں ایک دوسرے کی سیڑھی، دونوں کی اونچی دکان۔ پھیکا پکوان۔ دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے کی کمان۔ ہوئے ایک دوسرے کے در پے، دونوں کا ہوا نقصان۔

وزیراعظم بن کر کِیا سب کو حیران۔ تیسری شادی نے دکھلایا نیا جہان۔ غیبی اشاروں پر انحصار ہر آن، دلیل و منطق کی دنیا ویران۔ مضبوط ارادوں کا مالک، گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ، اُوجھل ہوئی میزان۔ رفقاء سے بیزار، مخالفوں پر عتاب، اس کا انتخاب اشخاصِ نادان۔ حریف خوش، حلیف پریشان۔ ناراض عوام، سلطنت لرزہ براندام۔ زمین بوس ہوا، اقتدار کا پختہ مکان۔ محرومِ اقتدار، خالی ہاتھ، بغاوت کا اعلان، تباہی کا سامان۔ دِلوں میں گھر، سڑکوں پر حکمران۔ اٹھایا طوفان، جوش غالب ہوش غائب، اپنے ہاتھ اپنا گریبان۔ سینکڑوں، ہزاروں حوالۂ زندان۔ راستہ مسدود، بے سرو سامان۔ کل کا وزیراعظم، آج سرکاری مہمان۔

الزامات کی بھرمار، مقدمات کا طوفان، پسِ دیوارِ زندان۔ تحریک انصاف کا بانی، انصاف کے لیے سرگردان، عدالتوں سے مایوس، اداروں سے بدگمان۔ حریفانِ سیاست کے نزدیک بڑا مجرم، عشاق کے لیے مظلومیت کا نشان، طاغوت سے برسرِ پیکار، علی الاعلان۔ قیدِ تنہائی اس کا مقدر، وہ ہے اور اس کا آسمان۔ وہ ریاضی کا ایسا سوال، جسے حل کرنا محال، دیکھنے میں آسان۔ نیا آغاز کب ہو گا، یہ جانے خدا، اسے کرنا ہو گی ایک نئی ابتداء۔ اس کے دُعا گو، گلی گلی، قریہ، قریہ، نہ گن سکے کوئی، انسان۔ سورۂ یوسف کی تلاوت میں مصروف اس کی زبان، اسی میں پوشیدہ حیاتِ نو کا پیغام، اگر ہو اللہ مہربان۔

جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

مصنوعی ذہانت اور فطری پہچان

ایک دفعہ یوں ہوا کہ آزادی کے وقت مشرقی پنجاب کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر راولپنڈی آ بسنے والے ایک بزرگ گھر کے بیرونی کمرے میں سیب کاٹ کاٹ کر ایک پلیٹ میں رکھ رہے تھے۔ مَیں داخل ہوا تو ایک بڑی سی قاش اپنی ناک کے قریب لے جا کر سونگھنے کے انداز میں بولے "ہائے بیٹا جی، جالندھر یاد آ گیا۔" چونکہ فنی طور پر مجھ سے زیادہ میرے والد کے دوست تھے، اس لیے محتاط انداز میں گزارش کی کہ چاچا جی، سیب دیکھ کر تو وادیٔ کشمیر یاد آنی چاہیے تھی۔ جواب ملا: "اوئے، اِن کا ذائقہ جالندھر کے خربوزوں جیسا ہے۔" اِس فطری زندہ دلی کے اثر سے میری طبیعت بھی بشاش ہو گئی۔ اُس وقت تک مصنوعی ذہانت نے یہ فیصلہ نہیں سُنایا تھا کہ اگر پرانے ماڈل کا کوئی رونقی آدمی مُوڈ میں آ کر چہچہائے تو اُس چہچہاہٹ میں کوئی کارآمد نکتہ پوشیدہ نہیں ہوا کرتا۔

ہمارے اِس ڈائیلاگ میں، جسے میرے گورڈن کالج والے استاد نصراللہ ملک ہوتے تو 'وربل انکاؤنٹر' کہتے، ادب کے طالب علم کو جھنجوڑنے کے اشارے موجود تھے۔ اول نمبر پر ٹی ایس ایلیٹ کا یہ نکتہ کہ شاعری غیر مشابہہ چیزوں کے درمیان مشابہت تلاش کرنے کا نام ہے۔ اسی لیے ناصر کاظمی دنیا سے رخصت ہوئے تو روزنامہ 'پاکستان ٹائمز' نے ادارتی نوٹ میں لکھا کہ اِس منفرد غزل گو کو کبوتروں کی اڑان میں بھی شاعری دکھائی دیتی تھی۔ اِسی طرح اگر فیض کے یہاں 'کھِل رہے ہیں ترے پہلو کے سمن اور گلاب' تو یہ چمن بھی تصور کی پیوند کاریوں ہی نے ایجاد کیا ہوگا۔ ناصر کاظمی کے کبوتروں سے یہ خیال بھی آیا تھا کہ اگر لا تعلق سچائیوں کے درمیان ربط کی نشاندہی اصل فنکاری ہے تو پھر شعر گوئی کی شرط کیوں، کوئی بھی انسان جب چاہے جالندھر میں سیب اور کشمیر میں خربوزے کاشت کر لے۔

اب خربوزہ جالندھری ہو یا کشمیری، ہے تو محض ایک پھل۔ پھل بھی وہ جو دوسرے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے اور اُسی کے رنگ میں رنگا جاتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے نئے موسموں نے البتہ رنگ کے انتخاب میں کچھ من مانیاں بھی کی ہیں۔ یعنی ریڈی میڈ کپڑے لینے ہوں تو چیسٹ، ویسٹ، ہائیٹ کا ہائبرڈ فارمولا چلے گا۔ سِلے سلائے ملبوسات میں 'درمیانہ میل' مرد حضرات کے لیے کوالٹی، ڈیزائن اور شیڈ کے چناؤ پر سوچ بچار کی گنجائش بھی کم ہو گئی ہے۔ ماضی میں چھپے چھپائے عید کارڈ خط کا مضمون بھانپ لینے میں مدد دیتے تھے۔ آج کی سائنسی سہولت یہ ہے کہ کرسمس ہو یا ایسٹر، بیماری درپیش ہو یا ایم فِل کا وائیوا۔۔۔ ولادت، روزگار، شادی یا خانہ بربادی، ہر مرحلے پر ڈھلے ڈھلائے ڈیجیٹل پیغامات موجود ہیں۔ یوں کبھی کبھی احساس ہوتا ہے کہ مَیں انسان نہیں بلکہ خربوزہ ہوں اور دوسروں کا رنگ پکڑ رہا ہوں۔

بات ختم نہیں ہوئی بلکہ خربوزیت کا احساس ہر اُس موقع پر شدید تر ہوا جب صورتحال بندے سے ایک مخصوص طرزِ عمل کا مطالبہ کر رہی ہوتی مگر سمجھ میں نہ آتا کہ رنگ پکڑنے کے لیے کونسے خربوزے کی پیروی کی جائے۔ جیسے بیٹے کی پیدائش پر جب زچہ و بچہ لندن کے 'میو اسپتال' میں تھے تو لحظے بھر کو سوچا کہ کیوں نا آج اپنا ابا بننے کی کوشش کی جائے۔ ہمارے بچپن میں والد سفر سے لَوٹتے تو گھر میں داخل ہوتے وقت برادرانہ، پدرانہ یا شوہرانہ شفقت کے اظہار کی خاطر کوئی نہ کوئی تحفہ ہاتھ میں ضرور ہوتا۔ تو مَیں اسپتال کیا لے کر جاؤں؟ والد کے برعکس، مجھ میں بچوں کے ملبوسات خریدنے کی سمجھ بوجھ بالکل نہیں تھی (اب بھی نہیں)۔ رہی مٹھائی، چاکلیٹ یا پھل تو نوزائیدہ بچہ یہ خوراک کہاں کھاتا ہے؟ چلتے چلتے تھوڑا سا مزید غور کیا اور ایک کھلونا خرید لیا۔ یہی ایک اجتہادی غلطی تھی۔

ہاکی کمنٹری کروں تو مَیں نے بارنیٹ ہاسپٹل والی سڑک کراس کی۔ سامنے دو منزلہ عمارت پر وکٹوریہ میٹرنٹی ہوم کا بورڈ۔۔۔ اب پوسٹ نیٹل وارڈ میں داخل ہو رہا ہوں۔۔۔ اندر رنگین غبارے، گلدستے، مسکراہٹیں اور چمکتی ہوئی سنہری لڑیاں، ہمارے اسد ملک اور دیگر بچوں کا دنیا میں آنے پر خوشدلانہ استقبال ہوا ہے۔۔۔ مگر، شاہ جی، یہ کیا؟ (کمنٹری کی رفتار تیز تر)۔۔۔ مجھے دیکھتے ہی نرسوں کے ایک غول کی چیخ بلند ہوئی۔ ساتھ لیڈی ڈاکٹر کی آواز 'او مائی گاڈ'۔۔۔ لگتا تھا کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے۔ فری ہِٹ لگے گی۔ سارے کھلاڑی پانچ پانچ گز دور ہو جائیں۔۔۔ سہم کر بیوی کی طرف دیکھا "کونسی گڑیا لے آئے آپ؟ یہ تو لڑکیوں کے لیے ہوتی ہے۔"

"تو مَیں۔۔۔ مَیں گُڑیا کی صنفِ سخن چیک کرتا؟" "ارے کون نہیں جانتا کہ لڑکوں کے کھلونے گلابی نہیں ہوتے، نیلے ہوتے ہیں۔"

کلر بلائنڈ ہونے کا طعنہ مجھے اسپتال ہی میں نہیں، درونِ خانہ بھی سننا پڑتا ہے۔ پر کوئی یقین نہیں کرتا کہ میرے لیے 'اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن' رنگوں کی شناخت کا سوال ہیں ہی نہیں۔ میرا اندھا پن زیادہ گمبھیر نوعیت کا ہے اور شعوری کوشش کے باوجود پھولوں پھلوں، اچھے اچھے کھانوں، سبزہ و آبجو والے تفریحی مقامات بلکہ گھریلو سجاوٹ کی باریکیوں کو بھانپ لینے کی قدرت نہیں رکھتا۔ جیسے دو سال پہلے خالہ زاد بہن کا چہکتا ہوا فخریہ جملہ کہ شاہد بھائی، آپ نے امی کا کمرہ دیکھا؟ پھر ایک ڈرا ڈرا سا جواب کہ ہاں دیکھا ہے۔ اِس دوران پس منظر میں زنانہ اور مردانہ قہقہوں کی گونج۔ وہ اِس لیے کہ نئے پردوں، میچنگ قالین اور ہائی کورٹ کے ججوں والی کرسیوں کے حساب سے خالہ جان کے بیڈ روم میں انقلاب برپا ہو چکا تھا۔ مجھے اِس عظیم انقلاب کی آنکھوں آنکھ درک نہ ہوئی۔

آپ کہیں گے "تم نے ایک بزرگ کا قصہ سُنایا، پھر خربوزے اور سیب کے موازنے میں الجھاتے رہے، اب کیا پوائنٹ مارنے کا ارادہ ہے؟" عرض کروں گا کہ سر، اور اگر آپ خاتون ہیں تو میڈم، پوائنٹ شوائنٹ کوئی نہیں۔ بس اُن لوگوں پر رشک آتا ہے جو غیر مشابہہ چیزوں میں مشابہتیں تلاش کر لیتے ہیں۔ یا پہلے تو خود غالب کی طرح قطرے میں دجلہ دیکھتے ہیں اور پھر دیکھتے ہی نہیں، دجلہ دکھاتے بھی ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی یلغار میں سالِ نو کا ایک پیغام سچا لگا تھا کہ "ہیپی نیو ائر، اگرچہ اِس کا امکان کم ہی ہے۔" یہ تھے دانشور اور نظریاتی استاد امتیاز عالم۔ اب اپنی سالگرہ پر انہوں نے ایک نیا سوال کھڑا کر دیا ہے: "76 برس تو گزر رے، سو گزر گئے۔ 77 ویں برس میں وہ کیا کِیا جائے جو پہلے نہ کیا؟" ساتھ ہی فیس بک پر تصویر ہے جس سے پتا نہیں چل رہا کہ یہ امتیاز عالم ہیں یا ولاڈی میر لینن۔

مصنوعی ذہانت اور فطری پہچان

بیوروکریسی میں بہت سے دوست اور شاگرد موجود ہیں وہ اس بات پر شکوہ کناں رہتے ہیں کہ ہمیشہ یکطرفہ طور پر انہیں ہی ہر معاملے میں رگیدا جاتا ہے، موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔ خاص طور پر ڈی ایم جی اور پولیس افسروں کی تو آئے روز شامت آئی رہتی ہے کہ انہوں نے ملک کو تباہ کر دیا، نظام کی جڑیں ہلا دیں۔ عوام کو کچھ نہیں دیا، صرف اپنی شاہانہ زندگی پر توجہ مرکوز رکھی ہوئی ہے۔ کروڑوں روپے کی گاڑیوں میں گھومتے ہیں، کئی کئی کنال کے گھروں میں رہتے ہیں۔ نوکر چاکر آگے پیچھے ہوتے ہیں۔ یہ سب ظاہر کے مناظر تو سب کو نظر آتے ہیں مگر جس حبس کرب سے یہ مخلوق جسے بیوروکریسی کہتے ہیں گزرتی ہے، اس کی کسی کو ذرا بھر خبر نہیں، ایسے ہی دو افسر صاحبان ملے اور چائے پر لمبی گپ شپ ہوئی تو انہوں نے اپنے کافی دکھڑے سنائے۔ سب سے بڑا دکھڑا تو یہی تھا کہ کبھی ان کا موقف سامنے نہیں آتا۔ بس فرض کر لیا گیا ہے کہ سب سرکاری افسر کسی اور جہان کی مخلوق ہیں ان میں وہ انسانی حسیں ہی موجود نہیں جو عام انسانوں میں ہوتی ہیں ان دو افسروں میں ایک پولیس اور دوسرے ڈی ایم جی سے تھے۔ میں نے ان کی باتیں سنیں تو لگا کہ کافی دلچسپ ہیں۔ اس وقت وہ مجھے کافی دکھی لگ رہے تھے اور یہی بات میرے لئے حیرت کا باعث تھی کہ کیا اتنے بااختیار لوگ بھی دکھی ہو سکتے ہیں۔ دکھ تو ان سے کوسوں دور رہنا چاہئیں، ان میں سے پولیس افسر نے سوال پوچھا: "سر آپ نے کبھی افسروں کو کھکھلا کے مسکراتے ہوئے دیکھا ہے"۔ میں نے کہا نہیں دیکھا اور لوگوں کو اکثر شکایت یہی رہتی ہے کہ بیورو کریٹس تو ہنس کر بات تک نہیں کرتے، انہوں نے کہا اندر کی حقیقت یہ ہے کہ منصب کا دباؤ ہمیں کھل کر مسکرانا بھی بھلا دیتا ہے۔ عام آدمی کو معلوم ہی نہیں ہوتا ہم کس قدر دباؤ میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک طرف اوپر کا دباؤ، دوسری طرف حالات کا دباؤ، تیسری طرف میڈیا اور عوام کا دباؤ اور چوتھا اس بات کا دباؤ کہ مسائل حل نہیں ہو رہے اور لوگ احتجاج کر رہے ہیں ان سب سے ہٹ کر ایک دباؤ ایسا بھی ہوتا ہے جس میں ہماری انا تک مجروح کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ یہ دباؤ ہوتا ہے ان پریشر گروپوں، سیاسی نمائندوں اور بااثر افراد کا جنہوں نے ہر دور میں خود کو بادشاہ سمجھنا اور ثابت کرنا ہوتا ہے، انہیں ناراض کر دیں تو پھر نجانے کہاں کہاں سے فون آتے ہیں اور انسان کو نفسیاتی طور پر زچ کر دیتے ہیں۔ میں نے کہا کیوں لیتے ہیں دباؤ، میرٹ پر کام کریں اور اپنا وقت گزاریں۔ اب ہنسنے کی باری ڈی ایم جی افسر کی تھی۔ یہ عوام کی سوچ ہے کہ افسر میرٹ پر کام کریں تو مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ افسری کے دوران پتہ چلتا ہے کہ اس ملک میں میرٹ نام کی تو کوئی چیز ہے ہی نہیں جو افسر یہ راگ الاپتا ہے اسے تحریک استحقاق پیش کر کے استحقاق کمیٹی میں بلا لیا جاتا ہے، وہاں اگر وہ یہ میرٹ میرٹ کی گردان کرتا ہے تو پھر اس کی افسری کو نشانِ عبرت بنانے کا پورا بندوبست موجود ہوتا ہے۔ میں نے اس پر کہہ دیا بھائیو آخر ضمیر بھی تو کوئی چیز ہوتا ہے، اس کا اطمینان بھی تو ضروری ہے۔ اس پر ڈی ایم جی افسر نے کہا ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں اس میں باضمیر ہونا خوئے قلندری ہے۔ جہاں یہ سکہ چلتا ہی نہ ہو وہاں آپ اسے اُٹھا اُٹھا کے کب تک پھرتے رہیں گے۔ آپ کو شاید اندازہ ہی نہیں کہ یہ نظام باضمیر افسروں کے ساتھ کیا کچھ کرتا ہے۔ جائیں سیکرٹریٹ میں جا کے دیکھیں کیسے کیسے ذہین اور ایماندار افسر برسوں سے او ایس ڈی بنے بیٹھے ہیں۔ ان کی ساری ذہانت، ایمانداری اور قابلیت وقت کی گرد میں دبتی چلی جاتی ہے کیونکہ ان کے ساتھی تو ایک دوسرے کو کہنی مار کر اپنا کندھا پیش کرنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ یکطرفہ باضمیری تو انسان کو دوسروں کی نظر میں نشانِ عبرت بنا دیتی ہے۔ وہ اس کی داد نہیں دیتے بلکہ ترسی نگاہ ڈال کے کہتے ہیں۔ بے چارے کے ساتھ اچھا نہیں ہوا۔ ضمیر کی یہی کشمکش تو ہے جو اس سول سروس میں رات کی نیندیں چھین لیتی ہے۔ چہروں سے مسکراہٹ کھرچ دیتی ہے۔ میں نے کہا یار تم تو عجیب باتیں کر رہے ہو۔ اتنے طاقتور عہدوں پر فائز ہونے کے باوجود یہ تمہارے دکھڑے میری تو سمجھ میں نہیں آ رہے۔ پولیس افسر نے کہا المیہ تو یہی ہے کہ ہماری بات کبھی سامنے ہی نہیں آئی جسے آپ طاقتور عہدہ سمجھتے ہیں وہ صرف چار سطروں کے نوٹیفکیشن کی مار ہوتا ہے۔ آج لوگ پوچھ رہے ہیں کہ راولپنڈی کی ساری بیوروکریسی کیسے ہٹا دی گئی۔ ہٹا دی گئی بھئی، اس کی وجہ تو کبھی سامنے نہیں آئے گی۔ بس فوری عملدرآمد کا جملہ لکھا ہوگا اور آپ سو سے صفر پر آ جائیں گے۔ یہی وہ لمحہ ہے جس کے خوف سے ہم ضمیر شمیر کو تھپکیاں دے کر سلا دیتے ہیں

اشاعت خاص

SHEHAR NAMA شہرنامہ

بارش کا پانی ضائع نہیں محفوظ کریں

سیلابی خطرات میں کمی اور زیرِ زمین پانی کے ذخائر میں اضافہ کریں

رپورٹ: انجینئر عطاالرحمٰن
زرعی ٹیکنالوجی ایکسپرٹ

پاکستان کو اس وقت دو بڑے آبی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایک جانب موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں شدید بارشیں، فلیش فلڈز اور دریائی سیلاب بار بار انسانی جانوں، فصلوں، انفراسٹرکچر اور معیشت کو نقصان پہنچا رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب زیرِ زمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے اور ملک کے بیشتر علاقوں میں پانی کی قلت ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ بظاہر یہ دونوں مسائل الگ دکھائی دیتے ہیں، لیکن حقیقت میں ان کا حل ایک ہی سمت میں پوشیدہ ہے: بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور اسے زمین میں جذب یا ذخیرہ کرنا۔ ہر سال پاکستان میں اربوں مکعب میٹر بارش کا پانی سیلابی ریلوں کی صورت میں بہہ کر دریاؤں اور بالآخر سمندر میں چلا جاتا ہے۔ اگر اس پانی کے ایک حصے کو بھی مؤثر انداز میں محفوظ کر لیا جائے تو نہ صرف سیلابی خطرات کم کیے جا سکتے ہیں بلکہ زیرِ زمین آبی ذخائر کو بھی بحال کیا جا سکتا ہے، زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکتا ہے اور دیہی معیشت کو نئی زندگی مل سکتی ہے۔ دنیا بھر کی طرح پاکستان بھی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے شدید متاثر ہو رہا ہے۔ بارشوں کے پیٹرن تبدیل ہو رہے ہیں، مختصر وقت میں انتہائی زیادہ بارش ہو رہی ہے، گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں اور شدید موسمی واقعات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب نے واضح کر دیا کہ پاکستان کے موجودہ آبی اور نکاسی آب کے نظام مستقبل کے موسمی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ دوسری طرف، زرعی، صنعتی اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے زیرِ زمین پانی پر انحصار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ملک کے کئی علاقوں میں ٹیوب ویلوں کے ذریعے پانی نکالنے کی رفتار قدرتی ری چارج کی رفتار سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں آبی سطح نیچے جا رہی ہے اور بعض علاقوں میں پانی کا معیار بھی متاثر ہو رہا ہے۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو پاکستان کو مستقبل میں پانی کی شدید قلت، زرعی پیداوار میں کمی اور دیہی غربت میں اضافے جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عام طور پر سیلابی پانی کو ایک آفت سمجھا جاتا ہے، لیکن درحقیقت یہ ایک قیمتی قدرتی سرمایہ ہے۔ مسئلہ پانی کی مقدار نہیں بلکہ اس کے انتظام کا ہے۔ جب بارش کا پانی زمین میں جذب ہونے کے بجائے تیزی سے بہہ جاتا ہے تو وہ تباہی کا سبب بنتا ہے۔ اگر یہی پانی مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے ذخیرہ یا زمین میں ری چارج کر دیا جائے تو یہ زراعت، پینے کے پانی اور ماحولیاتی استحکام کے لیے انتہائی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں بارش کا زیادہ تر پانی مناسب ذخیرہ گاہوں، فارم پونڈز، ری چارج ڈھانچوں اور واٹرشیڈ مینجمنٹ کی کمی کے باعث ضائع ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کے فوراً بعد پانی کی فراوانی ہوتی ہے جبکہ چند ماہ بعد قلت پیدا ہو جاتی ہے۔

گہری ہل یا ڈیپ پلاؤنگ ایک سادہ مگر انتہائی مؤثر زرعی عمل ہے جو بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ وقت کے ساتھ زمین کی سطح سخت ہو جاتی ہے جس کے باعث پانی اندر جانے کے بجائے سطح پر بہنے لگتا ہے۔ گہرا ہل اس سخت تہہ کو توڑ دیتا ہے اور بارش کے پانی کے لیے زمین کے اندر جانے کے راستے پیدا کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف پانی کا ضیاع کم ہوتا ہے بلکہ زیرِ زمین آبی ذخائر کی ری چارجنگ بھی بڑھتی ہے۔ بارش کے دوران پانی زیادہ مقدار میں زمین میں جذب ہوتا ہے، جس سے سطحی بہاؤ کم ہوتا ہے اور سیلابی خطرات میں کمی آتی ہے۔ پاکستان کے بارانی علاقوں، پوٹھوہار، بلوچستان، خیبر پختونخوا، جنوبی پنجاب اور صحرائی علاقوں میں گہرا ہل کو ایک قومی پروگرام کے طور پر فروغ دیا جا سکتا ہے۔ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے تالاب اور ڈیم وغیرہ انتہائی مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ بارش کے دوران اضافی پانی کو جمع کرتے ہیں اور بعد میں آبپاشی، مویشیوں اور دیگر ضروریات کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ہر گاؤں میں مناسب تعداد میں چھوٹے آبی ذخائر قائم کیے جائیں تو نہ صرف سیلابی پانی کو قابو کیا جا سکتا ہے بلکہ خشک موسم میں پانی کی دستیابی بھی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ فارم پونڈز (تالاب) کسانوں کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے میں مدد دیتے ہیں اور فصلوں کے لیے اضافی پانی فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مچھلی پالنے اور دیگر معاشی سرگرمیوں کے مواقع بھی پیدا کرتے ہیں۔ پاکستان میں زیرِ زمین پانی کو مستقبل کے لیے بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ اگر بارش کے پانی کو ری چارج ویلز، ری چارج پٹس، انفلٹریشن بیسنز اور پرکولیشن ٹینکس کے ذریعے زمین میں واپس پہنچایا جائے تو آبی ذخائر بحال کیے جا سکتے ہیں۔ ری چارجنگ کے یہ نظام خاص طور پر ان علاقوں میں مفید ہیں جہاں زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے۔ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں بارش کے پانی کو نکاسی آب کے نظام میں ضائع کرنے کے بجائے ری چارج ڈھانچوں میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل نہ صرف پانی کی دستیابی بڑھاتا ہے بلکہ مستقبل میں ٹیوب ویلوں کے ذریعے پانی نکالنے کی لاگت بھی کم کرتا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک نے چھوٹے آبی ذخائر کے ذریعے سیلابی خطرات کو کم کرنے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ فارم پونڈز بارش کے دوران پانی کو عارضی طور پر ذخیرہ کرتے ہیں اور اس کے بہاؤ کی رفتار کم کرتے ہیں۔ جب ایک ہی واٹرشیڈ میں سینکڑوں یا ہزاروں فارم پونڈز موجود ہوں تو مجموعی طور پر لاکھوں مکعب میٹر پانی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف سیلابی دباؤ کم ہوتا ہے بلکہ زیرِ زمین پانی کی ری چارجنگ بھی بڑھتی ہے۔ پہاڑی اور نیم پہاڑی علاقوں میں چیک ڈیمز اور گلی پلگز انتہائی مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے ڈھانچے پانی کے بہاؤ کو سست کرتے ہیں، مٹی کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور پانی کو زمین میں جذب ہونے کا وقت فراہم کرتے ہیں۔ شمالی علاقہ جات، بلوچستان اور پوٹھوہار کے علاقوں میں ہزاروں چھوٹے چیک ڈیمز تعمیر کر کے نہ صرف سیلابی خطرات کم کیے جا سکتے ہیں بلکہ مقامی آبی ذخائر کو بھی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

درخت قدرتی سپنج کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی جڑیں پانی کو زمین میں جذب کرنے میں مدد دیتی ہیں اور مٹی کو بہنے سے بچاتی ہیں۔ جنگلات اور قدرتی نباتات بارش کے پانی کو روکنے، ذخیرہ کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اس لیے سیلابی خطرات میں کمی کے لیے شجرکاری، واٹرشیڈ مینجمنٹ اور چراگاہوں کی بحالی کو قومی حکمتِ عملی کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ خصوصاً بالائی آبی گزرگاہوں میں شجرکاری کے منصوبے نیچے کے علاقوں میں سیلاب کے دباؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ آج کے دور میں سیٹلائٹ ٹیکنالوجی، ڈرونز، جغرافیائی معلوماتی نظام (GIS)، ریموٹ سینسنگ اور مصنوعی ذہانت آبی وسائل کے انتظام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کی مدد سے سیلابی خطرات والے علاقوں کی نشاندہی، بارش کے پانی کے بہاؤ کا تجزیہ، ری چارجنگ کے موزوں مقامات کا انتخاب اور واٹرشیڈ مینجمنٹ کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے۔ کوئی بھی قومی پروگرام عوامی شمولیت کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ دیہی کمیونٹیز، کسان تنظیمیں، مقامی حکومتیں اور سول سوسائٹی کو اس عمل میں شامل کرنا ضروری ہے۔ اگر کسان خود فارم پونڈز، ری چارج ویلز اور گہری جُتائی جیسے اقدامات اپنائیں تو نتائج زیادہ پائیدار اور مؤثر ہوں گے۔ اس مقصد کے لیے تربیتی پروگرام، مالی معاونت اور تکنیکی رہنمائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ پاکستان کو ایک جامع "نیشنل رین واٹر ہارویسٹنگ اینڈ گراؤنڈ واٹر ری چارج پروگرام" شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس پروگرام کے تحت ملک بھر میں فارم پونڈز، ری چارج ویلز، چیک ڈیمز، واٹر ریٹینشن بیسنز اور شجرکاری کے منصوبے شروع کیے جا سکتے ہیں۔ زرعی شعبے میں گہرے ہل اور کنزرویشن ایگریکلچر کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اسکولوں، سرکاری عمارتوں اور دیہی کمیونٹیز میں بارش کے پانی کے ذخیرے کے نظام نصب کیے جا سکتے ہیں۔ اگر یہ اقدامات مربوط انداز میں کیے جائیں تو پاکستان سیلابی پانی کو ایک قیمتی وسائل میں تبدیل کر سکتا ہے۔

پاکستان کے پاس پانی کی کمی کا نہیں بلکہ پانی کے مؤثر انتظام کا مسئلہ ہے۔ ہر سال بارشوں اور سیلابوں کی صورت میں آنے والا پانی اگر مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے محفوظ، ذخیرہ اور ری چارج کر لیا جائے تو یہ ملک کی آبی سلامتی، زرعی ترقی اور ماحولیاتی استحکام کی بنیاد بن سکتا ہے۔ گہرے ہل، بارش کے پانی کا ذخیرہ، زیرِ زمین پانی کی ری چارجنگ، فارم پونڈز، چیک ڈیمز، شجرکاری اور جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر مبنی آبی انتظام وہ عملی اقدامات ہیں جو پاکستان کو سیلابی خطرات سے محفوظ اور پانی کے لحاظ سے خود کفیل بنا سکتے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بارش کے پانی کو ایک مسئلہ نہیں بلکہ ایک قومی اثاثہ سمجھیں اور اس کے تحفظ کو قومی ترجیح بنائیں۔ یہی حکمتِ عملی مستقبل کے محفوظ، خوشحال اور پانی سے مالا مال پاکستان کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 1

شریف کی قیادت میں صوبے بھر میں بلاامتیاز ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔عوام کو شدید گرمی کے دوران ایئر کنڈیشنڈ بسوں میں مفت سفری سہولت فراہم کی جارہی ہے جبکہ "ستھرا پنجاب" سمیت متعدد میگا پراجیکٹس پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اسپیکر پنجاب اسمبلی نے کہا کہ کرپشن ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے مؤثر اور سخت اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے خلاف قوانین موجود ہیں، تاہم ماضی میں بعض اداروں کے اختیارات کا غلط استعمال بھی دیکھنے میں آیا۔انہوں نے کہا کہ جسٹس جاوید اقبال کے دور میں نیب کو جس انداز میں استعمال کیا گیا، وہ ایک شرمناک مثال تھی۔ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک فرد کے پاس لامحدود اختیارات نہیں ہونے چاہئیں اور قانون کی بالادستی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔ملک احمد خان نے کہا کہ "میں ہوں یا میرا بیٹا، قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔" انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی واضح ہدایت ہے کہ قانون کی حکمرانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ "ستھرا پنجاب" حکومت کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے، جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی کشیدگی میں کمی آئے تاکہ جمہوری نظام مزید مستحکم ہو۔۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر چیمبر خواجہ یاسر قیوم نے مطالبہ کیا کہ سرگودھا میں ویمن یونیورسٹی قائم کی جائے، آئی ٹی حب بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں بہتر مواقع میسر آئیں، جبکہ موٹروے ایم-2 (92 شمال) کے قریب سرکاری اراضی پر انڈسٹریل زون فیز ٹو قائم کیا جائے جو وقت کی اہم ضرورت ہے۔ 1020065 چیمبر کے رکن تیمور عطاء باجوہ نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں بہتری آئی ہے، لہٰذا امریکی صدر کی جانب سے عائد 19 فیصد ٹیرف کو کم کرکے 10 فیصد تک لانے کے لیے سفارتی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔تقریب کے اختتام پر، سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان کو سرگودھا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آمد پر یادگاری شیلڈ پیش کی گئی

بقیہ نمبر 2

تبدیل کرتے اور سی ڈی اے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے مقصد سے عملہ کے لیے خصوصی تربیتی سیشنز کا اہتمام کیا جارہا ہے اس ضمن میں چھ جولائی تا 10 جولائی جناح کنونشن سینٹر میں ایک خصوصی ٹریننگ کا انعقاد کیا جارہا ہے اس تربیتی پروگرام میں حال ہی میں ترقی پانے والے سب اسسٹنٹس کو بھی شامل کیا گیا ہے اس تربیت کا بنیادی مقصد شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی، شہر کی خوبصورتی اور صفائی، ڈیجیٹلائزیشن اور دیگر اہم شعبوں میں کارکردگی کو مزید بہتر بنانا ہے ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ اکیڈمی کا کہنا ہے کہ یہ تربیتی ورکشاپس ادارے کے اندر مواصلات تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیم ورک کو فروغ دیں گی ہم پرعزم ہیں کہ اسلام آباد کو ایک جدید اور صاف ستھرا شہر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں ڈائریکٹر جنرل سی ڈی اے نے کہا کہ اس تربیتی پروگرام کا مقصد نہ صرف ملازمین کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو بڑھانا ہے بلکہ شہریوں کے ساتھ مثالی رابطے اور موثر خدمت کی فراہمی کو یقینی بنانا بھی ہے

بقیہ نمبر 3

سلسلہ بھی ملک کے بالائی علاقوں پر اثر انداز ہوگا جس کے باعث مختلف علاقوں میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہونے کی توقع ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر اور خیبر پختونخوا میں 6 جولائی کی رات سے 8 جولائی تک مختلف مقامات پر تیز ہواؤں، آندھی اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے جبکہ بعض علاقوں میں موسلا دھار بارش بھی ہوسکتی ہے۔اسی طرح 7 اور 8 جولائی کے دوران وزیرستان، بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔پیش گوئی کے مطابق اسلام آباد، راولپنڈی، مری، گلیات، اٹک، چکوال، جہلم سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع میں بھی 6 جولائی کی شام اور رات سے 8 جولائی تک وقفے وقفے سے تیز ہواؤں، آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ چند مقامات پر موسلا دھار بارش بھی متوقع ہے۔محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ موسلا دھار بارش، تیز آندھی اور آسمانی بجلی گرنے کے باعث کمزور تعمیرات، سولر پینلز، بجلی کے کھمبوں اور بل بورڈز کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔مزید برآں 7 اور 8 جولائی کے دوران بالائی خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ بھی موجود ہے، جبکہ کشمیر، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان کے مقامی ندی نالوں اور ڈیرہ غازی خان کے پہاڑی برساتی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات نے سیاحوں اور مسافروں کو غیر ضروری سفر سے گریز اور دوران سفر انتہائی احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے، جبکہ کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فصلوں اور مویشیوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کریں۔محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کے اس سلسلے کے باعث ملک کے مختلف علاقوں میں جاری شدید گرمی کی شدت میں بتدریج کمی آنے کا بھی امکان ہے۔ادارے نے تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 4

جنگلات کا مشترکہ آپریشن کے باعث فوری قابو، ریسکیو 1122 کے سنٹرل کنٹرول روم کی جانب سے فوری طور پر محکمہ جنگلات کو بھی آگاہ کردیا گیا تھا، جس کے بعد دونوں اداروں نے مشترکہ طور پر آگ پر قابو پانے اور اسے مزید جنگلاتی علاقے میں پھیلنے سے روکنے کے لیے بروقت اقدامات کیے، فائر فائٹنگ آپریشن جاری رکھتے ہوئے قیمتی جنگلات، جنگلی حیات اور قریبی آبادی کو کسی بھی ممکنہ نقصان سے محفوظ کیا۔

بقیہ نمبر 5

پراپرٹیز کی آج 7 جولائی کو نیلامی کیلئے نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر کا کہنا تھا کہ میں نے یہ کیس پہلے انٹرا کورٹ اپیل میں سن رکھا ہے، انہوں نے استفسار کیا کہ کیا آپ نے پہلے رٹ پٹیشن فائل کی تھی؟ وکیل نے کہا کہ ہماری پہلی رٹ پٹیشن پر پہلے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے فیصلہ کیا تھا، نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ عدالت اگر حکم کرے گی تو میں معاونت کروں گا۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے استفسار کیا کہ کیا پہلے انٹرا کورٹ اپیل دائر ہوئی تھی؟ نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ وہ کیس سپریم کورٹ میں زیرالتوا ہے، اس میں بھی یہی استدعا کی گئی تھی، اسلام آباد ہائیکورٹ کے ڈویژن بینچ نے وہ درخواست مسترد کردی تھی۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے کہا کہ چیف جسٹس آج موجود ہیں، ہم یہ کیس ان کے سامنے فکس کرتے ہیں، ہم فائل بھیج رہے ہیں آج ہی آپ کی درخواست پر سماعت ہوجائے گی، چیف جسٹس پہلے بھی اس متعلق کیس سن چکے ہیں مناسب ہوگا وہی سنیں۔

بقیہ نمبر 6

نے تجویز دی کہ اگر دوست ممالک کی یادگار تعمیر کرنا مقصود ہے تو اسے کسی یونیورسٹی، تعلیمی ادارے یا مناسب عوامی مقام پر تعمیر کیا جائے، جہاں طلبہ اور شہری اس دوستی کی علامت کو بہتر انداز میں دیکھ اور سمجھ سکیں۔انہوں نے کہا کہ ایف نائن پارک اسلام آباد کا اہم گرین زون ہے، جسے برقرار رکھنا وقت کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارک میں آئس کریم پارلرز، کافی شاپس اور دیگر تجارتی سرگرمیوں سے ٹریفک، شور، دھواں اور کاربن کے اخراج میں اضافہ ہوگا، جو ماحول اور شہریوں کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔مقررین نے کہا کہ صاف ہوا اور صاف پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہیں، اس لیے ترقیاتی منصوبوں میں ماحولیات کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے ایسے فیصلے کرتے وقت ماہرین ماحولیات، شہریوں اور سول سوسائٹی سے بھی مشاورت کریں۔ایک سوال کے جواب میں مقررین نے کہا کہ اگرچہ ماحولیاتی تحفظ کے نام پر مختلف ٹیکسز اور لیویز وصول کی جاتی ہیں، تاہم ضروری ہے کہ ان فنڈز کے استعمال میں شفافیت لائی جائے اور انہیں واقعی ماحول دوست منصوبوں پر خرچ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے پر دیگر ماحول دوست تنظیموں، شہری گروپوں اور سول سوسائٹی کو بھی ساتھ ملا کر آگاہی مہم چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ اسلام آباد کے گرین ایریاز کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ نمبر 7

واقعے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف عدالتی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وائی ڈی اے پنجاب کے سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر سلمان حسیب چوہدری نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور پر حملہ صرف ایک فرد پر نہیں بلکہ پورے شعبہ صحت اور بلوچستان کے نوجوانوں پر حملہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے نوجوان پہلے ہی احساس محرومی کا شکار ہیں جبکہ ڈاکٹرز کو بھی مسلسل عدم تحفظ، پولیس کارروائیوں اور انتظامی نااہلی کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، سرکاری اسپتالوں میں بنیادی سہولیات، ادویات، ٹیسٹ اور ماہر ڈاکٹرز کی شدید کمی ہے، جبکہ ڈاکٹرز ہر روز جان کے خطرات کے باوجود خدمات انجام دے رہے ہیں۔چیئرمین وائی ڈی اے بلوچستان ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملہ سیکیورٹی کی سنگین ناکامی کا نتیجہ ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ سول اسپتال کوئٹہ میں سیکیورٹی کیمرے خراب تھے، اسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت کو متعدد بار سیکیورٹی خدشات سے آگاہ کیا گیا مگر کوئی اقدامات نہیں کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں بھی اسپتال کے اندر متعدد سیکیورٹی واقعات پیش آچکے ہیں، مگر انتظامیہ نے انہیں سنجیدگی سے نہیں لیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیکریٹری صحت بلوچستان اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول اسپتال کو معطل کرکے ان کے خلاف آزادانہ اور شفاف عدالتی انکوائری کرائی جائے تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔ڈاکٹر بہار شاہ نے مزید کہا کہ بلوچستان میں ڈاکٹروں، اساتذہ اور دیگر سرکاری ملازمین کو مسلسل دباؤ، ہراسانی اور انتقامی کارروائیوں کا سامنا ہے۔ ان کے مطابق احتجاج کرنے والے ڈاکٹرز کو معطل کیا جارہا ہے جبکہ کرپشن اور بدانتظامی کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔وائی ڈی اے پاکستان کے وائس چیئرمین ڈاکٹر یاسر اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان کے اسپتالوں میں ڈاکٹرز مریضوں کی خدمت کے لیے موجود ہوتے ہیں، جنگی محاذ پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسپتالوں میں مؤثر سیکیورٹی فراہم نہیں کی جاتی، ڈاکٹرز خصوصاً خواتین ڈاکٹرز محفوظ ماحول میں خدمات انجام نہیں دے سکتیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بلوچستان میں ڈاکٹرز کے تحفظ کو یقینی نہ بنایا گیا تو احتجاج کا دائرہ پورے ملک تک وسیع کیا جائے گا۔ پریزیڈنٹ وائی ڈی اے پنجاب ڈاکٹر شعیب نیازی نے بلوچستان کے ڈاکٹرز سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملہ پوری دنیا میں دوران ڈیوٹی خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی کا منفرد اور انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متاثرہ ڈاکٹر کو انصاف نہ ملا اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہ ہوئی تو پنجاب سمیت ملک بھر کے ڈاکٹر بلوچستان کے احتجاج میں شریک ہوں گے۔ترجمان وائی ڈی اے پاکستان ڈاکٹر فیض خان اچکزئی نے کہا کہ کورونا وبا سمیت ہر مشکل وقت میں ڈاکٹرز نے اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر قوم کی خدمت کی، مگر آج انہیں تحفظ دینے کے بجائے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی مانگنے والے ڈاکٹرز کو معطل کیا جارہا ہے جبکہ اصل ذمہ دار افسران اپنی کرسیوں پر براجمان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام معطل ڈاکٹرز کو فوری بحال کیا جائے، اسپتالوں میں سیکیورٹی قانون سازی نافذ کی جائے اور ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملے کی غیر جانبدار عدالتی تحقیقات کرائی جائیں۔وائی ڈی اے سندھ کے نمائندے ڈاکٹر منور نے بھی بلوچستان کے ڈاکٹرز کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ چاروں صوبوں کے ڈاکٹر اپنے بلوچ ساتھیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان کے جائز مطالبات کی مکمل تائید کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر وائی ڈی اے پاکستان نے وفاقی حکومت، وزیراعظم اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، ذمہ دار افسران کو فوری معطل کیا جائے، بلوچستان سمیت ملک بھر کے سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز خصوصاً خواتین ڈاکٹرز کے تحفظ کے لیے "ڈاکٹرز سیکیورٹی لیجسلیشن بل" فوری نافذ کیا جائے، معطل ڈاکٹرز کو بحال کیا جائے اور صحت کے اداروں میں محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کیا جائے تاکہ ڈاکٹر بلا خوف وخطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں

بقیہ نمبر 8

الگ کر کے ختم کر دیں گی۔اسلام دشمن عناصر کی طرف سے ہمیشہ ایسی ناپاک حرکات سامنے آتی ہیں جن کا تدارک کرنا حکومت وقت کا کام ہے۔ان فتنوں کو روکا جائے اور ملوث عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے۔آستانہ عالیہ بھنگالی شریف کا کردار اتحاد امت کے حوالے سے مثالی رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار پیر سید مخدوم عباس محمد شاہ ہمدانی سرپرست اعلیٰ آستانہ عالیہ بھنگالی شریف نے دربار حسینی فیض رساں بھنگالی شریف میں 131 ویں سالانہ عرس مبارک کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریبات ذکر الٰہی، مدحت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ذکر اہل بیت علیہم السلام وصحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، اللہ ہواللہ ہو کی صداؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئیں۔

بقیہ نمبر 9

، غیر مربوط تعلیمی نظام، کمزور طرز حکمرانی، ناقص عملدرآمد اور صوبوں کی غیر مساوی انتظامی استعداد ہیں، جن کے باعث تعلیمی اصلاحات مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ تمام صوبوں نے قومی تعلیمی ایکشن پلان 2026(NEAP) کے تحت اپنے تعلیمی روڈ میپس تیار کیے ہیں، تاہم اصل چیلنج نئی پالیسیاں بنانا نہیں بلکہ ان پر مؤثر اور مستقل عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے مالی وسائل میں اضافہ، بہتر گورننس، وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی اور مضبوط نگرانی کے نظام کو ناگزیر قرار دیا گیا ہے، تاکہ ملک میں تعلیم کے شعبے میں پائیدار بہتری لائی جاسکے۔

بقیہ نمبر 10

کی موجودہ خستہ اور گندگی سے اٹی ہوئی حالت نے شہریوں کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ اگر آئندہ چند روز میں موسلا دھار بارشیں ہوئیں تو نالہ اوور فلو ہونے سے رہائشی علاقوں، بازاروں اور گلیوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، جس سے بڑے مالی نقصان کے ساتھ انسانی جانوں کو بھی خطرات لاحق ہونے کا اندیشہ ہے۔شہریوں کے مطابق نالہ کاسی کی صفائی کے لیے تقریباً 96 لاکھ روپے کے سرکاری فنڈز سے ٹھیکہ دیا گیا، لیکن عملی طور پر صفائی کے بجائے صرف چند مقامات پر نمائشی کاروائی اور فوٹو سیشن کیے گئے۔ اب سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی تازہ تصاویر میں نالہ بدستور کچرے، مٹی، جھاڑیوں اور رکاوٹوں سے بھرا دکھائی دے رہا ہے، جس کے بعد بلدیہ اور متعلقہ ٹھیکیدار کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے ہوگئے ہیں عوام علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ صفائی کے تمام ریکارڈ، پیمائش، ادائیگیوں اور کام کی تکمیل کے دعووں کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ سرکاری خزانے سے خرچ ہونے والی رقم قواعد وضوابط کے مطابق استعمال ہوئی یا نہیں۔

شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ متعلقہ اداروں کی غفلت اور ڈنگ ٹپاؤ پالیسی برقرار رہی تو کسی بھی وقت ایک بڑا سانحہ جنم لے سکتا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ محکموں پر عائد ہوگی۔ عوام کا کہنا ہے کہ ہر سال بارشوں سے قبل صفائی کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں، مگر پہلی ہی بارش ان دعووں کی حقیقت آشکار کر دیتی ہے۔ اہل علاقہ، تاجروں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے وزیراعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ نالہ کاسی کی صفائی پر خرچ ہونے والے فنڈز کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے، مبینہ بے ضابطگیوں اور غفلت میں ملوث عناصر کے خلاف ہائی پروفائل انکوائری شروع کی جائے، ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کا تعین کرکے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، جبکہ نالے کی ہنگامی بنیادوں پر مکمل صفائی کروا کر شہر کو ممکنہ تباہی سے محفوظ بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 11

پر سے گزرنے والی بجلی کی تاروں کی نشاندہی کریں انہیں بھی ہٹایا جائے گا۔ان خیالات کا اظہار انجینئر عصمت اللہ خان ایس ڈی او سب ڈویژن اڈیالہ نے اڈیالہ روڈ سے خواجہ کارپوریشن تا چونترہ مختلف وفود کی آمد کے موقع پر اپنے آفس میں ملاقات کے بعد اڈیالہ پریس کلب کے صحافیوں سے کیا۔راجہ ساجد، راجہ قاسم، سید ظہیر حسین شاہ، ثاقب شہزاد، محمد فیاض، اصغر علی، محمد عثمان، محمد بشارت، سارم حسین شاہ، محمد رزاق، عبدالغفار، ساجد حبیب، عنصر محمود، ودیگر شرکاء نے ایس ڈی او ڈیالہ عصمت اللہ خان، ایکسیئن طارق اباد سیف اللہ آفریدی، ایس ای سرکل شہزاد جلیل کا موسم گرما میں بجلی کی فراہمی اور شکایات کے ازالے کے لیے بروقت ایکشن پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر عصمت اللہ خان ایس ڈی او اڈیالہ نے علاقہ معززین کو یقین دلایا کہ اوور لوڈ ٹرانسفارمر اور اوورلوڈ فیڈرز کی پروپوزل اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔تمام صارفین کے مسائل کے حل کیلئے ہم ہروقت موجود ہیں

بقیہ نمبر 12

رائٹرز کلب وفد کے چیئرمین افتخار خان کی قیادت میں مہمان خانہ "سائبان" کے دورے میں شرکت کی جن میں چیئرمین افتخار خان، سینئر صحافی فضل حسین اعوان، جنرل سیکرٹری نبیلہ اکبر، محمد شعیب مرزا، ڈاکٹر فضیلت بانو، فرزانہ چوہدری، عاصم لطیف چوہدری، سید بدر سعید، اسعد نقوی، محمد شہزاد، محمد شاہد حنیف، ڈاکٹر اریبہ، حامد علی، عمار خان ودیگر موجود تھے۔دورے کے دوران ایک مکالمہ بھی ہوا جس کا موضوع "پاک ٹی ہاؤس اور پریس کلب لاہور کے درمیان حائل خلیج" کے گفتگو میں صحافی اور ادیب دونوں کا تعلق قلم سے ہے دونوں قلم کے پجاری اور قلم کے مزدور ہیں لیکن دونوں کے درمیان ایک خلیج ہے تفریق ہے جہاں ادیب صحافی کو ادیب نہیں مانتے اور اپنا قد اونچا محسوس کرتے ہیں کہ ادیب برسوں بلکہ صدیوں زندہ رہتا ہے جب کہ صحافی آج مرے کل دوسرا دن لیکن مجید نظامی اور مجیب الرحمن شامی صاحب بہت سے نام ہیں جو صدیوں صحافت کی دنیا میں زندہ رہتے ہیں یہاں پر ایک اور چیز موضوع بحث آئی کہ پریس کلب کی دنیا میں کالم نگار فیچرز رائٹر کو ایک صحافی ہی نہیں مانا جاتا جبکہ رپوٹرز اور خبریں بنانے والوں کو صحافی کہا جاتا ہے ایسا بھی ہوتا ہے ایک صحافی کئی کتابوں کا مصنف ہے فیچرز رائٹر ہے کالم نگار ہے لیکن ادیب کی دنیا میں ان کو ادیب نہیں سمجھا جاتا ہے اور ادھر خبریں بنانے والے صحافی کا فیچرز رائٹرز و کالمز نگار کو ایک دوسری مخلوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے ان کا صحافت سے کوئی تعلق نہیں جبکہ دوسری طرف شاعر و ادیب شاید صحافی نہیں بن سکتا مگر ایک صحافی جن کی کئی کتابیں ہیں کئی نام ہیں کتابوں کے مصنف ہیں لیکن ابھی بھی دنیا میں ان کو ادب کا کھلاڑی نہیں جانا جاتا۔ یہ موضوع بحث طلب ہے اور اس پہ طبع آزمائی کی لیکن مکالمہ بوجہ بندش وقت ادھورا رہا جو کہ طویل بحث رکھتا ہے۔پاکستان میڈیا رائٹرز کلب کا ادبی محفل خانے میں جانا سے ایک چیز تو صحافیوں کے حق میں گئی یہ کہ لاہور سے باہر آنے والے صحافیوں کو اپنے "سائبان" مہمان خانے میں رہائش مفت دینے کا بھی اعلان کیا اور اس خلیج اس تفریق کو دور کرنے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کا سند باندھی۔جس زندہ معاشرے میں یا زندگی کے کسی موقع پر صحافیوں کو ادیبوں کا اور ادیبوں کو صحافیوں کا مددگار ایک ساتھ ایک صف میں کھڑے ہونے کی عندیہ بھی دیا

بقیہ نمبر 13

کی ڈگری سے نوازا گیا۔تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔مقررین نے سید محمد فضیل رضا کی فلاحی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے برطانیہ سمیت یورپ اور کینیڈا میں انسانیت کی خدمت، سماجی بہبود اور رفاہی منصوبوں کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے جس کے اعتراف میں انہیں یہ اعزاز دیا گیا۔سید محمد فضیل عطاری کی قیادت میں فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن نے قدرتی آفات، ہنگامی حالات، صحت، تعلیم، غذائی امداد اور دیگر فلاحی منصوبوں کے ذریعے لاکھوں مستحق افراد کی بلاامتیاز خدمت کی ہے۔ ادارے کی یہ خدمات برطانیہ کے علاوہ پاکستان، یورپ، افریقہ، ایشیا اور دنیا کے دیگر خطوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔گزشتہ چند برسوں کے دوران سید محمد فضیل عطاری کو برطانیہ، پاکستان اور مختلف بین الاقوامی اداروں کی جانب سے ان کی سماجی اور فلاحی خدمات کے اعتراف میں متعدد تعریفی اسناد، شیلڈز، ٹرافیاں اور اعزازات سے بھی نوازا جا چکا ہے۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ خدمت انسانیت کا جذبہ ہی کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی کی بنیاد ہوتا ہے، جبکہ خلوص، دیانت اور مسلسل محنت سے انجام دی جانے والی خدمات ہمیشہ عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کرتی ہیں۔واضح رہے کہ دعوت اسلامی گزشتہ کئی دہائیوں سے دنیا بھر میں تبلیغ دین کے ساتھ ساتھ فلاحی خدمات بھی انجام دے رہی ہے۔ اس کا فلاحی شعبہ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF) مذہب، نسل اور رنگ کی تفریق کے بغیر انسانیت کی خدمت کے مشن پر گامزن ہے۔دعوت اسلامی کے بانی، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری کا پیغام ہے: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اسی فکر اور جذبے کے تحت دعوت اسلامی اور اس کے فلاحی ادارے دنیا بھر میں اپنی خدمات کا دائرہ مسلسل وسیع کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 14

جوئیہ ایڈووکیٹ نے کی، جبکہ عمران شفیق ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ، سابق صدر شالی پنجاب ILM نے نومنتخب عہدیداران سے ان کے عہدوں کا حلف لیا۔اس موقع پر ایڈووکیٹ زاہد کیانی نے بطور صدر، حماد عباسی ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری، ثاقب الرحمن چوہان ایڈووکیٹ، انیس الرحمن عباسی ایڈووکیٹ اور ملک ممتاز اعوان ایڈووکیٹ نے سینئر نائب صدور، محمد اشراق عباسی ایڈووکیٹ، اظہار الحق ایڈووکیٹ اور ساجد کھوکھر ایڈووکیٹ نے نائب صدور، ذیشان فاروق ایڈووکیٹ نے ڈپٹی جنرل سیکرٹری، تنویر عباس بھٹہ ایڈووکیٹ نے جوائنٹ سیکرٹری، زاہد کھوکھر ایڈووکیٹ نے پریس سیکرٹری، مدثر ایڈووکیٹ نے ڈپٹی پریس سیکرٹری، سخاوت ایڈووکیٹ نے معاون پریس سیکرٹری، دانش بلال ایڈووکیٹ اور عثمان آفریدی ایڈووکیٹ نے کوآرڈینیٹرز، راجہ سکندر گکھڑ ایڈووکیٹ نے رابطہ سیکرٹری اور عبدالعزیز ایڈووکیٹ نے معاون خصوصی کے عہدوں کا حلف اٹھایا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر اسلامک لائیرز موومنٹ ڈسٹرکٹ راولپنڈی ایڈووکیٹ زاہد کیانی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اسلامک لائیرز موومنٹ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، انصاف کی بلاامتیاز فراہمی، اسلامی اقدار کے فروغ اور نظام عدل کی مضبوطی کے لیے اپنی جدوجہد پوری دیانت، خلوص اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ وکلاء برادری کی فلاح، پیشہ ورانہ وقار اور معاشرے میں عدل و انصاف کے قیام کے لیے اجتماعی کاوشوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔تقریب میں وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی تنظیم اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے تنظیم کے مقاصد کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرے گی

بقیہ نمبر 15

شمار ان افسران میں ہوتا ہے جو اپنے عہدے کو صرف ایک منصب نہیں بلکہ عوام کی خدمت کی ذمہ داری سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جہاں بھی انہوں نے خدمات انجام دیں وہاں عوام نے ان کی کارکردگی کو سراہا اور انہیں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا بطور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی نوشہرہ ان کی خدمات آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں انہوں نے شہری مسائل کے حل، صفائی، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات کی فراہمی میں بھرپور دلچسپی لی ان کے دفتر کے دروازے ہمیشہ عوام کے لیے کھلے رہے اور وہ ہر سائل کی بات تحمل سے سن کر مسئلے کے حل کی کوشش کرتے رہے عوامی، سماجی، تعلیمی، ادبی اور صحافتی حلقوں اور مختلف شخصیات نے مبارکباد دیتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اسی دیانت، خلوص اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے حکومت پنجاب کی جانب سے ان کی ترقی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ محنت، لگن اور ایمانداری کبھی رائیگاں نہیں جاتی ان سے امید کی جاسکتی ہے کہ گریڈ 18 میں ترقی کے بعد محمد اشرف گوندل پہلے سے زیادہ جذبے، توانائی اور عزم کے ساتھ عوامی خدمت کا سفر جاری رکھیں گے ان کی انتظامی صلاحیتیں اور وسیع تجربہ میونسپل اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا

بقیہ نمبر 16

بے پناہ شفقت، خلوص اور محبت جھلکتی تھی۔ وہ اپنی ذات میں ایک مکمل تحریک تھیں اور ان کی زندگی کارکنان کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔

امت الرقیب خالہ کی خدمات اور شخصیت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقدہ تعزیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے مختلف قائدین، سابق ذمہ داران اور رفقاء نے انہیں تحریک اسلامی کا ایک روشن باب قرار دیا اور کہا کہ ان کی وفات ایک عظیم تربیت گاہ کے بند ہونے کے مترادف ہے، تاہم ان کی تربیت، محبت اور مشن ہمیشہ زندہ رہے گا۔

ڈپٹی سیکرٹری جنرل ثمینہ سعید نے کہا کہ امت الرقیب خالہ جان صرف ایک تنظیمی ذمہ دار نہیں تھیں بلکہ ایک عہد ساز شخصیت، شفیق مربیہ، مدبر قائد اور ایسی ماں تھیں جنہوں نے ہزاروں بیٹیوں کی تربیت کی، انہیں اعتماد بخشا اور اللہ کے دین کی خدمت کے لیے تیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی ان کی زبان سے شکایت کا ایک لفظ نہیں سنا۔ وہ اپنے عمل سے یہ سبق دیتی تھیں کہ دعوت کا راستہ صبر، استقامت، قربانی اور توکل کا راستہ ہے۔

ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی نے اپنے تاثرات میں کہا کہ امت الرقیب خالہ کا سب سے نمایاں وصف ان کی بے لوث محبت تھی۔ وہ اپنے ساتھیوں، کارکنوں اور خاندان کے ہر فرد کو اپنے دل میں جگہ دیتی تھیں۔ میرے ساتھ ان کا تعلق صرف رشتہ داری کا نہیں بلکہ شفقت، محبت، تربیت اور اعتماد کا ایسا رشتہ تھا جو میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت الرقیب خالہ نے ہمیں صرف کام کرنا نہیں سکھایا بلکہ محبت سے جوڑنا، امید کے ساتھ جینا، مشکل حالات میں ثابت قدم رہنا اور اپنے مقصد سے وفادار رہنا بھی سکھایا۔ آج ہم ایک فرد کو نہیں بلکہ ایک عہد، ایک روایت اور ایک درخشاں کردار کو یاد کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا مینار ہے۔

ڈپٹی سیکرٹری عطیہ نثار، عفت سجاد اور ڈاکٹر زبیدہ جبیں نے کہا کہ امت الرقیب خالہ نے ہمیں یہ سکھایا کہ تحریکیں صرف نظم سے نہیں بلکہ محبت، اخوت، خیرخواہی اور مضبوط باہمی تعلقات سے زندہ رہتی ہیں۔ دلوں کو جوڑنے کا جو فن انہیں حاصل تھا وہ بہت کم لوگوں کے حصے میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ان کا صدقہ جاریہ ہیں اور آج جہاں کہیں بھی خدمت دین میں مصروف ہیں، اس میں ان کی تربیت، رہنمائی اور اعتماد کا بڑا حصہ شامل ہے۔ اگرچہ وہ جسمانی طور پر ہم سے جدا ہوگئی ہیں، مگر ان کی محبت، دعائیں اور مشن ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

معروف سکالر و مفکر افشاں نوید نے کہا کہ امت الرقیب صاحبہ ہر فرد سے محبت اور تعلق قائم رکھنے کا منفرد وصف رکھتی تھیں۔ وہ جس پرتپاک انداز سے ہر آنے والے کا استقبال کرتی تھیں، یقین ہے کہ آج فرشتوں نے بھی اسی گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا ہوگا۔ آج ان کی جدائی کا غم ضرور ہے، لیکن ان کی محبت کی خوشبو ہمیشہ دلوں میں مہکتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 17

ملک سلیم اعوان کا کہنا تھا کہ بس سروس شہریوں کیلئے تحفہ سے کم نہیں، انتظامیہ کی طرف سے میٹرو بس شروع ہونے کے ابتدائی دنوں میں سٹاپ مقرر کیا گیا لیکن کچھ دن بعد ختم کر دیا گیا جو سمجھ سے بالاتر ہے

بقیہ نمبر 18

عہدیداران نے ملازمین کو درپیش مسائل پر ڈپٹی چیئرمین سینٹ سردار سیدال خان کو ملازمین کے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔اس موقع پر سردار سیدال نے ڈی جی پاکستان پوسٹ کو اپنے چیمبر میں بلا کر ملازمین کے مسائل حل کرنے کے لیے ہدایات جاری کر دیں

بقیہ نمبر 19

بھی موجود تھے۔عبدالمنان اور رانا آصف نے اسلام آباد کیریئر کالج چھٹہ بختاور کی فرنچائز لے رکھی ہے۔ پروفیسر محمد عامر نے کہا کہ انگی فرنچائز آئی سی سی چھٹہ بختاور میں بچوں کے داخلوں کا رجحان بہت اچھا ہے۔ شام کے اوقات میں کریئر اکیڈمی چل رہی ہے۔ جس میں طلباء کی بڑی تعداد زیر تعلیم ہے۔ آئی سی سی چھٹہ بختاور کی شروعات کامیاب مستقبل کی ضامن ہیں۔ پروفیسر عبدالمنان نے کہا کہ ضلع قصور میں اسلام اباد کیریئر کالج کی برانچز کھولنے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ رانا آصف نے کہا کہ اسلام آباد کیریئر کالج اور کریئر اکیڈمی چھٹہ بختاور کی کارکردگی اطمینان بخش ہے۔ اسلام آباد کریئر کالج کا مربوط تعلیمی نظام قابل تعریف ہے۔ ملک میں اسلام اباد کیریئر کالج کی 100 برانچز کھولنے کے آثار نمایاں ہیں۔ ضلع قصور کی چاروں تحصیلوں میں اسلام اباد کریئر کالج کھولنے مربوط حکمت عملی تیار کرلی ہے۔

بقیہ نمبر 20

کانفرنس کسی سیاسی جماعت یا شخصیت کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے مسائل اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے ہے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک باسط شریف اعوان نے کہا کہ حلقہ نمبر 06 بلوچ آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے اور کئی علاقوں میں سڑکیں، بجلی، پانی، صحت اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات دستیاب نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے دور میں بھی اگر عوام بنیادی سہولتوں سے محروم ہوں تو یہ سابقہ نمائندوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ ملک باسط شریف اعوان نے کہا کہ وہ پہلے ایک سیاسی جماعت کے پلیٹ فارم سے سیاست کر رہے تھے، جہاں انہیں سیاسی عمل اور عوامی خدمت کا تجربہ حاصل ہوا

بقیہ نمبر 21

پی پی سے خریدی گئی کھیپ سے بھی زیادہ ہے، جس کی قیمت 16۔74 ڈالر فی تھی اور جو ایشیائی اسپاٹ مارکیٹ کے مقابلے میں تقریباً ایک ڈالر پریمیم پر حاصل کی گئی تھی، پاکستان طویل عرصے سے قطر کے ساتھ طویل مدتی معاہدوں کے تحت ایل این جی درآمد کرتا رہا ہے، تاہم مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث قطری ایل این جی کی پیداوار اور برآمدات متاثر ہونے کے بعد ملک کو اسپاٹ مارکیٹ سے متبادل خریداری کرنا پڑ رہی ہے، توانائی ماہرین کے مطابق علاقائی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں ایل این جی کی قیمتوں میں اضافے اور پریمیم کے سبب پاکستان کو متبادل سپلائی کے حصول میں اضافی مالی بوجھ کا سامنا ہے، تاہم توانائی کی مسلسل فراہمی یقینی بناتے کے لیے حکومت مختلف ذرائع سے درآمدات جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ نمبر 22

انویسٹیگیشن، ایس پی صدر، اے ایس پی گوجر خان کو موقع پر پہنچنے اور ملوث ملزم/ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا، مقتولین کے ورثاء کی جانب سے محمد منیر نے پولیس کو بیان دیا کہ میرے بھتیجے مصدق بھٹی نے بتایا کہ ماسٹر عاطف نے اسے رستہ میں روک کر گالم گلوچ کی اور کہا کہ تمہیں کتنی دفعہ منع کیا کہ میرے کزن جاوید کی حویلی میں مال مویشی نہ باندھا کرو جس پر بھائی ارشد بھٹی نے کہا کہ میں ماسٹر عارف سے جا کر پوچھتا ہوں اور اپنے بیٹے مصدق کے ہمراہ چلے گئے میں پیچھے بھتیجے اعظم اور مصدق کی بیگم کے ہمراہ نکلا جب ہم پہنچے تو بھائی نے ماسٹر عاطف سے پوچھا تو اس نے اشتعال میں آکر بھائی ارشد اور بھتیجے پر 30 بور پسٹل سے فائرنگ کر دی جس دونوں شدید زخمی ہوگئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے جبکہ ماسٹر عاطف ہمیں دھمکاتے ہوئے موقع سے فرار ہوگیا ماسٹر عاطف نے میرے بھائی اور بھتیجے کو ناحق قتل کیا لہذا ماسٹر عاطف کے خلاف کاروائی کر کے انصاف دلایا جائے سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کا کہنا ہے کہ ملزم کو جلد گرفتار کر کے ورثاء کو انصاف دلایا جائے گا

بقیہ نمبر 23

ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل مری کامران صغیر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ/ڈی ڈی ایم اے کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں گرمائی سیزن، مون سون اور سیاحتی رش کے دوران ممکنہ ہنگامی صورتحال، ٹریفک کے دباؤ، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ضلعی سطح پر کیے گئے انتظامات اور ایمرجنسی پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں چھرہ گلی تا بستال لنک روڈ پر بھاری ٹریفک کی نقل وحرکت، کھوہٹی تا نیو مری روٹ پر اوورلوڈڈ اسکول و پبلک سروس گاڑیوں کی نگرانی، مری ایکسپریس وے پر فائر ٹینڈرز کی تعیناتی اور آوارہ مویشیوں کے مسئلے پر تفصیلی غور کیا گیا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ عوام اور سیاحوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام حفاظتی اقدامات اور بین الادارہ جاتی رابطہ ہر صورت یقینی بنایا جائے، انہوں نے ہدایت کی کہ مون سون بارشوں کے دوران شاہراہوں کی بحالی، ٹریفک کی روانی، حساس مقامات کی مسلسل نگرانی، ایمرجنسی مشینری کی دستیابی اور فیلڈ میں اداروں کی مؤثر موجودگی برقرار رکھی جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مربوط رسپانس فراہم کیا جا سکے، فیصلہ کیا گیا کہ شہریوں اور سیاحوں کو سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے موسمی صورتحال، ٹریفک اپ ڈیٹس اور حفاظتی ہدایات سے بروقت آگاہ رکھا جائے۔

بقیہ نمبر 24

سے جڑے ممکنہ خطرات میں کمی کے لئے عالمی سطح پر قوانین کی ضرورت ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں اے آئی کے حوالے سے اقوام متحدہ کے ہونے والے 2 روزہ اجلاس کے موقع پر وفود سے خطاب میں انہوں نے نے کہا کہ ایک ایسی ٹیکنالوجی جو معیشت کو بدل سکتی ہو، کام کرنے کے عالمی انداز میں تبدیلیاں لا سکے، عام انتخابات کے نتائج پر اثر انداز ہو اور سکیورٹی توازن بدل دے، بہت تیزی سے پھیل رہی ہے، یہاں تک کہ اسے تیار کرنے والے افراد بھی اس کی رفتار کا ساتھ نہیں دے پا رہے۔انتونیو گوتریس نے کہا کہ تنوع کو حفاظتی باڑ کی ضرورت ہوتی ہے، اگر اے آئی بہت زیادہ طاقتور ہے تو اس حوالے سے اصولوں کے تحت لانا ضروری ہے※۔اس اجلاس کا مقصد کسی معاہدے پر کام کرنا نہیں بلکہ اے آئی کے ممکنہ خطرات کی روک تھام کے لیے اصول طے کرنا ہے جبکہ اس ٹیکنالوجی سے پیدا ہونے والے مواقعوں کو ہر ایک تک پہنچانے کے ذرائع پر غور کرنا ہے۔اجلاس میں شریک وجود اقوام متحدہ کی حمایت سے قائم کیے گئے 40 ماہرین کے پینل کی رپورٹ پر غور کررہے ہیں۔ان ماہرین کی جانب سے اے آئی کے حوالے سے پہلے حکومتی اور خودمختار تجزیے کو اجلاس کے موقع پر پیش کیا جائے گا۔زیادہ جامع رپورٹ اگلے سال اقوام متحدہ کے دوسرے عالمی اجلاس کے موقع پر پیش کیے جانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 25

بعد ہنڈرڈ انڈیکس بڑھ کر 1 لاکھ 86 ہزار 868 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ کاروباری ہفتے کے اختتام پر کے ایس ای۔100 انڈیکس 1 لاکھ 85 ہزار 910 پوائنٹس پر بند ہوا تھا

بقیہ نمبر 26

ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیاحوں اور مقامی آبادی کی سہولت کے لیے منصوبے کو مقررہ وقت پر پورا کیا جائے، وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن ※※ ستھرا پنجاب ※※ کے تحت ڈپٹی کمشنر نے مری کے مختلف مقامات پر صفائی ستھرائی کی صورتحال کا خاص طور پر جائزہ لیا انہوں نے صفائی کے عملے سے گفتگو کی ان کے مسائل سنے اور مری کو صاف ستھرا رکھنے پر ان کی گرانقدر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی کہ صفائی کا عملہ ہمارا ہیرو ہے اور شہر کی خوبصورتی ان کی محنت سے ہی برقرار ہے

بقیہ نمبر 27

کی ری چارجنگ اور پانی کے مؤثر استعمال کو فروغ دینا شامل ہے تاکہ مستقبل میں پانی کے بحران پر قابو پایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق اگرچہ حکومت نے واضح اہداف مقرر کیے ہیں، تاہم ان پر عمل درآمد کی رفتار مطلوبہ سطح تک نہیں پہنچ سکی، خصوصاً لاہور میں زیر زمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جارہی ہے، جس کے باعث شہر کو مستقبل میں شدید آبی قلت کا سامنا ہوسکتا ہے

بقیہ نمبر 28

ترجمان موٹروے پولیس کے مطابق لاہور سے فیصل آباد جانے والی ایک مسافر بس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، تاہم موٹروے پولیس کی بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی کے باعث تمام مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا اور بڑا حادثہ ٹل گیا۔ آگ لگنے کے نتیجے میں بس کے پہیوں کو جزوی نقصان پہنچا، تاہم اہلکاروں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر مسافروں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا اور صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے متعلقہ امدادی اداروں سے رابطہ کیا

بقیہ نمبر 29

کوششوں کے ذریعے کیس کو ٹریس کیا۔ پولیس نے لاہور میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مغوی نوجوان کو بحفاظت بازیاب کیا، جس کے بعد اسے سخت سیکیورٹی میں اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔مغوی عبداللہ سجاد کے اہل خانہ نے بہارہ کہو پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس نے تفتیش کے ہر مرحلے پر مکمل تعاون کیا

بقیہ نمبر 30

فٹ بالر کے حق میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ امریکا کے بہترین فٹ بالر کو میدان سے باہر کرنا غیر منصفانہ فیصلہ تھا کیونکہ اس نے کوئی فاؤل بلے نہیں کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ریڈ کارڈ کے معاملے پر فیفا کے صدر سے بات کی اور فیصلے پر نظرثانی کی درخواست بھی کی، تاہم انہوں نے فیفا کو کسی مخصوص فیصلے کی ہدایت نہیں دی، ان کے بقول فیفا کی متعلقہ کمیٹی نے فیصلہ کیا اور یہ بہتر فیصلہ تھا۔امریکی صدر نے کہا کہ انہوں نے آٹھ جنگیں رکوائیں، جن میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بھی شامل ہے، ان کے مطابق دونوں ممالک ایٹمی طاقتیں ہیں اور یہ تنازع کسی بھی وقت ایٹمی جنگ کی شکل اختیار کرسکتا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کے وزیراعظم نے بھی کہا کہ جنگ رکوانے سے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین جنگ کے حوالے سے نیٹو اجلاس میں بات ہوگی، فریقین مسئلے کے حل کے قریب پہنچ چکے ہیں جبکہ روسی صدر ولادی میر پیوٹن بھی دباؤ محسوس کر رہے ہیں، ان کے مطابق روس اور یوکرین دونوں جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں

بقیہ نمبر 31

درمیان باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا تاکہ نوجوانوں کے لیے پیشہ ورانہ تربیت، ہنر مندی کے فروغ، روزگار کے بہتر مواقع اور استعداد کار میں اضافے کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت کے وژن کے مطابق نوجوانوں کو معیاری تکنیکی تعلیم اور عالمی معیار کی مہارتیں فراہم کرنے کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی، تاکہ وہ ملکی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی روزگار کی منڈی میں بھی کامیابی حاصل کر سکیں۔ ملاقات میں نوجوانوں کی فلاح و بہبود، ہنر مند افرادی قوت کی تیاری اور پاکستان کی معاشی ترقی میں تکنیکی تعلیم کے کلیدی کردار پر بھی زور دیا گیا

بقیہ نمبر 32

نے کہا کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل رکھنے کی ناکام کوشش نہ تو قانونی حیثیت رکھتی ہے اور نہ ہی اخلاقی جواز رکھتی ہے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس اقدام سے بھارت کو عالمی سطح پر شرمندگی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا، بھارت کا یہ طرز عمل اقوام متحدہ کے توثیق شدہ "One Vision,One Water" اصول کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے جو آبی وسائل کے منصفانہ اور ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن سفارتی اور قانونی اقدام جاری رکھے گا

بقیہ نمبر 33

بغیر کسی لیس وپیش کے سختی سے کچلا جائے گا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر صدارت 276 ویں کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی جس میں شہداء کی لازوال قربانیوں کا اعتراف اور اُن کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔فورم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، اتحاد اور استقامت کی بنیاد رہیں گی۔کور کمانڈرز کانفرنس نے افغان طالبان رجیم کے زیر تسلط علاقوں سے پاکستان پر بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد گروپوں کے حملوں کی منصوبہ بندی اور مسلسل استعمال پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ فورم نے خطے میں پائیدار امن و استحکام افغان طالبان کے زیر تسلط زمین پر بھارتی پراکسیوں کی روک تھام سے مشروط قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ذمہ داری افغان طالبان رجیم کی خود ساختہ لیڈر شپ کی ہے کہ اُن کے زیر تسلط زمین پاکستان میں دہشت گردی کے لئے استعمال نہ ہوں۔کور کمانڈرز کانفرنس نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف اپنی عوام کے تحفظ اور دفاع کا مکمل حق رکھتا ہے، پاکستان کی مسلح افواج آپریشن غضب للحق کے تحت افغان طالبان کے زیر قبضہ علاقوں سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رہیں گی۔اعلامیے کے مطابق شرکا نے کہا کہ یہ لازم ہے کہ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں بہترین گورننس کا نظام مہیا کیا جائے، ایسا مضبوط انتظامی ڈھانچہ جو نہ صرف عوامی خدمت اور فلاح و بہبود پر مرکوز ہو بلکہ مذموم سیاسی پشت پناہی میں پنپنے والے دہشتگردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو توڑے۔

بقیہ نمبر 34

بینک کو مبارکباد دیتا ہوں، انویسٹ پاک پورٹل سرمایہ کاری کے نئے دور کا آغاز ہے۔انہوں نے کہا کہ انویسٹ پاک پورٹل کا مقصد ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، انویسٹ پاک پورٹل سے سرمایہ کاروں کیلئے آسانیاں پیدا ہوں گی،

بقیہ نمبر 35

کے باعث ٹریفک معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ ہنہ اوڑک جانے والے سیاح اور شہری بھی کئی گھنٹوں تک مختلف مقامات پر پھنسے رہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے کی اطلاع ملتے ہی فرنٹیئر کور (ایف سی)، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ اور کلیئرنس آپریشن شروع کر دیا، جو تاحال جاری ہے۔

بقیہ نمبر 36

بلتستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق جی بی اے 15 دیامر 1 کے خواتین کے ایک پولنگ سٹیشن میں دوبارہ پولنگ ہوگی، جبکہ جی بی اے 17 دیامر 3 کے 8 پولنگ سٹیشنوں پر بھی دوبارہ پولنگ ہوگی۔نوٹیفکیشن کے مطابق الیکشن کمیشن کی متعلقہ افسران کو تمام انتظامات بر وقت مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔دوبارہ پولنگ 12 جولائی کو صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہے گی۔ جی بی اے 15 دیامر 1 سے فارم 47 کے مطابق آزاد امیدوار محمد دلپذیر پہلے جبکہ جے یو آئی کے مفتی ولی الرحمن دوسرے نمبر پر تھے۔ جی بی اے 17 دیامر 3 سے فارم 47 کے مطابق پیپلز پارٹی کے محمد نسیم پہلے اور جے یو آئی کے رحمت خالق دوسری پوزیشن پر تھے۔

بقیہ نمبر 37

سیکرٹری بی آئی ایس پی عامر علی احمد نے ان کا خیر مقدم کیا۔ سیکرٹری عامر علی احمد نے محترمہ فریال تالپور کو بی آئی ایس پی کی مجموعی پیش رفت، اہم اصلاحات، نئے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام اور پاکستان بھر میں سماجی تحفظ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے میں پروگرام کے کردار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں بتایا گیا کہ حکومت نے رواں مالی سال کے لیے بی آئی ایس پی کے لیے 838 ارب روپے مختص کیے ہیں۔ بینظیر کفالت پروگرام کے تحت ایک کروڑ تین لاکھ مستحق خاندانوں کو ہر سہ ماہی 500,14 روپے مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ بینظیر تعلیمی وظائف پروگرام کے ذریعے ایک کروڑ 24 لاکھ بچوں کی تعلیم میں معاونت کی جارہی ہے، جبکہ بینظیر نشوونما پروگرام کے تحت تقریباً 20 لاکھ خواتین اور بچوں کو غذائی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہیں مزید آگاہ کیا گیا کہ مستحقین کے لیے ادائیگیوں کے نظام میں شفافیت، سہولت اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے 97 لاکھ ڈیجیٹل سوشل پروٹیکشن والٹس کھولے جاچکے ہیں، اور موجودہ قسط کی ادائیگیاں انہی ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے کی جا رہی ہیں۔ محترمہ فریال تالپور کو بینظیر ہنرمند پروگرام کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی، جس کے تحت بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والے خاندانوں اور ان کے اہل خانہ کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مفت فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ سیکرٹری بی آئی ایس پی نے ورلڈ بینک کی حالیہ تحقیق کے نتائج بھی پیش کیے، جن کے مطابق بی آئی ایس پی ایک کروڑ دو لاکھ سے زائد خاندانوں کی معاونت کر رہا ہے، جو ملک کے تقریباً 24 فیصد گھرانوں پر مشتمل ہیں۔ تحقیق کے مطابق بی آئی ایس پی کے ذریعے دیے جانے والے ہر ایک روپے کے بدلے گھریلو آمدنی میں 2.34 روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ بی آئی ایس پی کے باعث پیدا ہونے والی معاشی سرگرمیاں 16 لاکھ 60 ہزار ملازمتوں کو سہارا دیتی ہیں اور قومی خزانے میں سالانہ تقریباً 174 ارب روپے کا معاشی فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے محترمہ فریال تالپور نے بی آئی ایس پی کی شفافیت، خدمات کی فراہمی، مالی شمولیت اور ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے کی جانے والی اصلاحات کو سراہا۔ انہوں نے غربت میں کمی، خواتین کو بااختیار بنانے اور انسانی وسائل کی ترقی میں بی آئی ایس پی کے کردار کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جائے، عوامی آگاہی میں اضافہ کیا جائے اور مستحقین کے لیے خدمات تک رسائی کو مزید آسان، مؤثر اور سہل بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 38

سرکاری گزٹ کے ذریعے جاری کردی ہیں۔نوٹیفکیشن کے مطابق موجودہ اجرتوں میں 5.7 فیصد تک اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 39

میں جمع کرائی جانے والی ریکوزیشن میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر فوری اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ریکوزیشن میں غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کے واقعے پر اسمبلی میں بحث کرانے، خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم پر حکومت سے جواب طلبی اور پنجاب میں زیادتی، اغوا، قتل اور اسٹریٹ کرائمز میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا جائے گا۔اپوزیشن نے جیل اصلاحات، قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سیاسی کارکنوں خصوصاً خواتین کے ساتھ مبینہ ناروا سلوک کا معاملہ بھی اسمبلی میں اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ریکوزیشن میں بانی پی ٹی آئی کو اہل خانہ اور ذاتی معالجین تک رسائی دینے، جیل رولز اور عدالتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ بھی شامل ہوگا۔اپوزیشن کا کہنا ہے کہ پنجاب اسمبلی عوامی مسائل پر اپنا آئینی کردار ادا کرے، حکومت سے جواب طلبی کی جائے اور فوری اصلاحی اقدامات کیے جائیں، ریکوزیشن میں خواتین کے تحفظ، امن و امان اور جیل اصلاحات سے متعلق نکات شامل ہوں گے۔

بقیہ نمبر 40

عوام محب وطن پاکستانی ہیں، گلگت کے عوام آج بھی شہید ذوالفقار علی بھٹو کو یاد کرتے ہیں۔چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ گلگت بلتستان کے عوام نے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی اور اپنی جدوجہد اور قربانیوں سے تاریخ میں ایک نمایاں مقام بنایا۔انہوں نے کہا ہے کہ نوجوانوں کیلئے بہترین مواقع فراہم کریں گے، گلگت بلتستان کے عوام کا مینڈیٹ ہمارے کندھوں پر بھاری ذمہ داری ہے، گلگت بلتستان کے عوام کی مشکلات دور کرنا ہماری ترجیح ہے، گلگت بلتستان کے نوجوان باصلاحیت اور ہنر مند ہیں۔بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ پاکستان میں سیاست لڑائی جھگڑے کا دوسرا نام بن چکی ہے، تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر ملک کیلئے کام کریں گے، گلگت بلتستان میں مینڈیٹ تسلیم کرنے پر وزیراعظم کا شکر گزار ہوں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور مسلم لیگ ن کا ممنون رہوں گا، جنہوں نے گلگت بلتستان میں عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا۔انہوں نے کہا کہ ہماری افواج نے بھارت کو جنگ میں عبرتناک شکست دی، مودی کو بتانا چاہتا ہوں کہ اس کی سازش کو ہم جانتے ہیں، اسرائیل کی سازش ناکام ہوئی، مودی افغانستان کے ذریعے پاکستان میں دراندازی کرنا چاہتا ہے

بقیہ نمبر 41

مختلف سرکاری خدمات اور سہولیات ایک ہی پلیٹ فارم پر آن لائن فراہم کرے گا، جس سے سرمایہ کاری کا عمل زیادہ آسان، تیز اور مؤثر ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ون ونڈو سہولت کے ذریعے سرمایہ کاروں کو غیر ضروری دفتری مراحل سے نجات ملے گی، جبکہ جدید ڈیجیٹل نظام شفافیت، سہولت اور کاروباری اعتماد میں بھی اضافہ کرے گا۔ گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معیشت بتدریج استحکام کی جانب گامزن ہے اور ایسے ڈیجیٹل اقدامات ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نمبر 42

جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت عمر مختار کے نام سے ہوئی، جو متعلقہ سرکاری اسپتال میں لیبارٹری ٹیکنیشن کے طور پر فرائض انجام دے رہا تھا۔ پولیس کے مطابق عمر مختار صبح اپنی ڈیوٹی پر آیا اور بعدازاں اسپتال کی تیسری منزل سے گر گیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ابتدائی معلومات کے مطابق جاں بحق ہونے والا 48 سال کا تھا اور پانچ بچوں کا باپ تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آ سکیں۔ واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 44

جائے گا اور ایک عوامی سطح پر قابل قبول شخصیت کو عبوری طور پر ذمہ داری دی جائے گی جب تک غزہ کی قومی انتظامی کمیٹی باضابطہ طور پر اپنا کام شروع نہیں کر دیتی۔ تاہم حماس نے واضح کیا ہے سول حکومت سے دستبرداری کا مطلب اس کی مکمل غیر مسلح ہونے پر رضامندی نہیں ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ انتظامی اختیارات منتقل کیے جا سکتے ہیں، لیکن اسلحے اور عسکری ونگ سے متعلق معاملہ الگ موضوع ہے واضح رہے کہ حماس نے 2007 میں مسلح تصادم کے بعد غزہ کا کنٹرول سنبھالا تھا اور تب سے وہ اس علاقے کی سول انتظامیہ چلا رہی تھی۔موجودہ فیصلہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد جاری سیاسی مذاکرات اور مستقبل کے انتظامی ڈھانچے سے متعلق کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق اگر یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو یہ غزہ میں تقریباً دو دہائیوں بعد ایک بڑی سیاسی تبدیلی ہوگی تاہم اس کا انحصار فلسطینی انتظامیہ کی تشکیل، اسرائیل کے ردعمل اور جاری امن مذاکرات کی کامیابی پر ہوگا۔

بقیہ نمبر 45

14 روزہ شناخت پریڈ کے لیے جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔کیس کی سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابو الحسنات ذوالقرنین نے کی۔ سماعت کے دوران پراسیکیوٹر راجا نوید اور تفتیشی افسر عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ پولیس نے ملزم سعد عباسی کو سخت سیکیورٹی میں عدالت کے روبرو پیش کیا۔عدالت نے ملزم کو شناخت پریڈ کے لیے جیل منتقل کرنے کا حکم دیتے ہوئے شناخت پریڈ مکمل ہونے پر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اور ملزم کو 20 جولائی کو دوبارہ عدالت میں پیش کرنے کا حکم جاری کیا دوران سماعت، تفتیشی افسر نے کہا ملزم سعد عباسی کو شناخت پریڈ پر بھیجنا ہے۔ پراسیکیوٹر رانا نوید نے کہا کہ کیس میں دو چشم دید گواہ بھی ہیں۔

بقیہ نمبر 46

آزاد کشمیر پولیس کے ترجمان کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کی حامل ریاست کے لئے یہ نقصان انتہائی سنگین ہے۔ان کا کہنا تھا کہ کالعدم تنظیم نے انسانی حقوق کے نام پر امن و امان، معمولات زندگی، کاروبار اور تعلیمی سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا۔

بقیہ نمبر 47

این اے پیچ ہو گیا ہے۔ زیادتی کرنے والے ملزمان میں نواز بھی شامل ہے۔ قبل ازیں، غیر ملکی خواتین کے اغوا اور زیادتی کے مقدمے کی تفتیش میں اہم پیش رفت سامنے آئی۔

بقیہ نمبر 48

نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ حکومت نے آئندہ تین روز تک آزاد کشمیر صورتحال کے پرامن حل کے لیے مثبت پیش رفت نہ کی تو جماعت اسلامی عوامی جرگہ تشکیل دے کر کشمیری عوام اور ان کے نمائندوں سے براہ راست مذاکرات کا آغاز کردے گی۔ جماعت اسلامی نے کشمیر کے لیے خون بہایا، خاموش نہیں بیٹھ سکتے، کشمیر کاز پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ریاست ماں کا کردار ادا کرے، ناراض لوگوں کو گلے لگائے، بلوچستان، کے پی کی صورتحال سب کے سامنے ہے، پاکستان اپنے گھر میں نئی مزید دشمنیوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں آزاد کشمیر کی صورتحال پر قومی مشاورتی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار کے اہم مقررین اور شرکاء میں سابق صدر آزاد کشمیر سردار مسعود، سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آزاد کشمیر جسٹس منظور گیلانی، امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر ڈاکٹر مشتاق، سابق امراء آزاد کشمیر ڈاکٹر خالد، عبدالرشید ترابی، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن راجہ آفتاب احمد، نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان میاں محمد اسلم، امیر جماعت اسلامی اسلام آباد انجینئر نصر اللہ رندھاوا، سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی اسلام آباد زبیر صفدر، معروف اینکر وصحافی سلیم صافی، صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس افضل بٹ، صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آزاد کشمیر مرزا عمر شہزاد جرال، وائس چیئرمین اسلام آباد بار کونسل چوہدری آصف الطاف، سابق وائس چانسلر آزاد کشمیر یونیورسٹی کلیم عباسی، سابق وائس چانسلر گول یونیورسٹی عبدالحلیم، سابق وزیر آزاد کشمیر فرزانہ یعقوب، نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے شعبہ بین الاقوامی امور کے پروفیسر ڈاکٹر سردار عمیر خان، سابق ایڈیشنل آئی جی آزاد کشمیر پولیس فہیم عباسی، معروف دانشور بریگیڈیئر الطاف اور سابق بیوروکریٹ خواجہ سلیم بسمل بھی شریک تھے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان نے مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے جماعت اسلامی کی جانب سے پہلے سے تشکیل شدہ کمیٹی کو مزید وسعت دینے کا عندیہ دیا اور شرکاء سے شمولیت کے لیے نام طلب کیے۔

بقیہ نمبر 49

آصف علی زرداری کا جمہوریہ کرغزستان کا دورہ پاک۔کرغز تعلقات میں ایک اہم تاریخی سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون اور دیرینہ دوستی کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ نمبر 50

کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، پاکستان ریلویز نے چاروں صوبوں کو آپس میں جوڑا ہوا ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار پیر کے روز ریلویز ہیڈکوارٹرز میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر چیف ایگزیکٹیو آفیسر ریلوے حفیظ اللہ، ایڈیشنل جنرل منیجر مکینیکل محمد یوسف، ایڈیشنل جنرل منیجر ٹریفک سفیان سرفراز ڈوگر، ایڈیشنل جنرل منیجر انفراسٹرکچر حماد حسن مرزا اور دیگر بھی موجود تھے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت اور ان کے ویژن کے تحت پاکستان ریلوے کو منافع بخش ادارہ بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں، پاکستان ریلوے نے 78 سال میں پہلی بار 115 ارب روپے کمائے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ ریلوے نے مسافر ٹرینوں میں ساڑھے 50 ارب روپے، فریٹ سے 41 ارب روپے، پراپرٹی اینڈ لینڈ سے 12 ارب روپے، کمرشل سے 2 ارب روپے اور سکریپ سے 2 ارب روپے کمائے ہیں، ریلوے فریٹ میں گروتھ 78,27 فیصد، مسافر ٹرینوں میں پچھلے سال کے مقابلہ میں 48 کے بجائے 51 ارب روپے کمائے ہیں، گڈ گورننس کی بدولت ریلوے انکم میں بتدریج اضافہ واقع ہوا ہے، سال 2023-24 میں 88 ارب، سال 2024-25 میں 92 ارب اور اب سال 2025-26 میں 115 ارب روپے آمدنی حاصل ہوئی ہے، اس سنگ میل کو حاصل کرنے کے پیچھے تمام ریلوے ملازمین اور آفیسرز کی دن رات کی محنت شامل ہے، جس پر میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، اس سال فریٹ ٹرینوں سے 65 ارب روپے اور پسنجر ٹرینوں سے 60 ارب روپے ریونیو پیدا کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے جس کو حاصل کرلیں گے۔

بقیہ نمبر 51

امریکہ کے درمیان اب بھی گہرے اختلافات موجود ہیں۔ایرانی پارلیمانی سپیکر باقر قالیباف نے تہران میں حماس کی قیادتی کونسل کے سربراہ محمد درویش سے ملاقات کی، جو آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے ایران آئے تھے۔

بقیہ نمبر 52

کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا جن میں ضلع صوابی کی تمبا کو صنعت سے متعلق معاملات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے مسائل کو غور وخوض کے لئے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے سپرد کیا جائے گا

بقیہ نمبر 53

پاکستان ڈویژن ڈائریکٹر سائمن اینڈریوز کی ملاقات ہوئی جس میں سندھ میں بین الاقوامی ڈیٹا سینٹر اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں پر تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ کا کہنا تھا کہ نجی شعبے کیلئے مزید قابل تجدید توانائی پیدا کرنا سندھ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ زرعی سپلائی چین، اسٹوریج اور پراسیسنگ سہولیات کی بہتری سے آبادگاروں کی آمدن میں اضافہ ہوگا۔سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ میں بڑی تعداد میں چھوٹے آبادگار 25 ایکڑ تک زمین کے مالک ہیں، چھوٹے آبادگاروں کو گروپس کی صورت میں سبسڈی والے ٹریکٹر فراہم کریں گے، ہمسایہ زمینوں پر کاشت کرنے والے دو یا تین کسانوں کو مشترکہ طور پر ٹریکٹر دیے جائیں گے۔آئی ایف سی وفد نے انسانی وسائل کی ترقی، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون میں دلچسپی ظاہر کی جبکہ بچوں میں غذائی قلت اور نشوونما کی کمی کے خاتمے کے پروگرام میں تعاون پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 54

ایک اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوامی مفاد میں زمین لینا ریاست کا اختیار ہے۔ حکومت جائیداد کے مالک کی مرضی کے بغیر بھی جائیداد زبردستی لے سکتی ہے لیکن یہ حکومتی اختیار مطلق نہیں۔ سپریم کورٹ کے مطابق حکومت کے اس طاقت ور اختیار اور بنیادی حقوق کے مابین توازن رکھنے کے لیے آئین کا آرٹیکل 23 اور 24 اسے ریگولیٹ کرتا ہے۔جائیداد کے مالک کو سونے کے بدلے سونا دیا جائے نہ کہ سونے کے بدلے تانبا تھما دیا جائے۔

بقیہ نمبر 55

راستہ ایشیا اور یورپ کے درمیان براہ راست سمندری رابطہ فراہم کرتا ہے۔ تیل، صنعتی سامان، خوراک اور دیگر تجارتی اشیاء اسی راستے سے گزرتی ہیں۔گزشتہ دو دہائیوں میں اس راستے پر جہازوں کی آمدورفت میں اضافہ ہوا ہے۔2000 کی دہائی کے آغاز میں سالانہ تقریباً 000,12 سے 000,15 جہاز گزرتے تھے، جو حالیہ برسوں میں 000,20 سے زائد ہو چکے ہیں۔ حالیہ بحیرہ احمر کے بحران کے دوران جب تجارتی جہازوں پر حملے ہوئے تو کئی شپنگ کمپنیوں کو مجبوراً اپنے راستے تبدیل کر کے افریقہ کے جنوبی سرے (Cape of Good Hope) سے سفر کرنا پڑا۔اس سے سفر کا وقت، ایندھن کے اخراجات، انشورنس اور مجموعی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوا۔آبنائے ملاکا تیسری اور انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے جو ملائیشیا، انڈونیشیا اور سنگاپور کے درمیان واقع ہے۔ یہ بحر ہند کو جنوبی چین کے سمندر اور بحرالکاہل سے جوڑتی ہے۔ یہ ایشیا کا سب سے مصروف تجارتی راستہ اور دنیا کے مصروف ترین آبی راستوں میں سے ایک ہے۔ چین، جاپان، جنوبی کوریا اور جنوب مشرقی ایشیا کی اقتصادی ترقی نے اس راستے کی اہمیت میں بے پناہ اضافہ کیا ہے۔ 2000 میں اس راستے سے تقریباً 000,55 جہاز گزرتے تھے، جبکہ آج یہ تعداد 000,100 سے زائد سالانہ ہو چکی ہے۔ روزانہ تقریباً 16 ملین بیرل تیل اسی راستے سے گزرتا ہے، جبکہ عالمی سمندری تجارت کا تقریباً 28 فیصد حصہ اسی گزرگاہ سے منسلک ہے۔ اس راستے سے الیکٹرانکس، گاڑیاں، مشینری اور صنعتی مصنوعات دنیا بھر میں منتقل ہوتی ہیں۔ چونکہ مشرقی ایشیا دنیا کا صنعتی مرکز سمجھا جاتا ہے، اس لیے آبنائے ملاکا کا بلاتعطل چلنا عالمی سپلائی چین کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں عالمی تجارت اور معیشت پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ تینوں سمندری راستے مل کر ایک مسلسل نیٹ ورک بناتے ہیں جو خلیجی تیل پیدا کرنے والے ممالک کو ایشیا کے صنعتی مراکز اور یورپ وامریکہ کی منڈیوں سے جوڑتا ہے۔ عالمی توانائی اور تجارت کا بڑا حصہ انہی راستوں سے گزرتا ہے۔ گزشتہ تیس سالوں میں عالمی تجارت میں اضافے کے ساتھ ان راستوں کی اہمیت بھی مسلسل بڑھتی گئی ہے۔ آج آبنائے ہرمز روزانہ تقریباً 20 ملین بیرل تیل منتقل کرتی ہے، باب المندب ایشیا اور یورپ کے درمیان اہم دروازہ ہے، جبکہ آبنائے ملاکا عالمی تجارت کا تقریباً ایک تہائی حصہ سنبھالتی ہے۔ اگر ان میں سے کسی بھی راستے میں طویل رکاوٹ پیدا ہو جائے تو اس کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ، شپنگ لاگت میں اضافہ، سپلائی چین کی خرابی، مہنگائی اور عالمی اقتصادی ترقی میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑی طاقتیں ان سمندری راستوں کی حفاظت کے لیے اپنی بحری موجودگی برقرار رکھتی ہیں۔ آج کی دنیا میں یہ تینوں سمندری گزرگاہیں صرف جغرافیائی راستے نہیں بلکہ عالمی تجارت اور توانائی کی شہ رگیں ہیں۔ قوموں کی معیشت، منڈیوں کا استحکام اور عالمی سپلائی چین کی کارکردگی ان ہی راستوں سے جڑی ہوئی ہے۔

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹر رانا محمد الحسن قائمہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میں ہوں یا میرا بیٹا، قانون کی نظر میں سب برابر، ملک احمد خان

غیر ملکی لڑکیوں کے ساتھ واقعہ، کسی با اثر شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا

سرگودھا (صباح نیوز) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کہا ہے کہ پنجاب میں قانون کی حکمرانی قائم ہے اور لاہور میں غیر ملکی لڑکیوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعے میں ملوث کسی بھی با اثر شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ قانون اپنا راستہ خود اختیار کرے گا اور ذمہ داروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہوگی۔ وہ سرگودھا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں تاجروں اور میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

سی ڈی اے عملہ کیلئے تربیتی سیشنز کا اہتمام

ادارہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے

چیئرمین کے وژن پر عملدرآمد شروع

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر لیفٹیننٹ سہیل اشرف کے وژن کے عین مطابق دارالحکومت اسلام آباد کو ایک جدید خوبصورت اور شہریوں کیلئے مؤثر خدمات فراہم کرنے والے شہر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، سی ڈی اے سٹاف کا تربیتی سیشن کے بعد گروپ فوٹو

بارش کی پیشگوئی، سیاحوں مسافروں کو غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت

بالائی، وسطی علاقوں، کشمیر اور خیبر پختونخوا میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہونے کی توقع ہے، محکمہ موسمیات

کسان موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فصلوں اور مویشیوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کریں، حکام

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) محکمہ موسمیات نے ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں آئندہ دو روز کے دوران تیز ہواؤں، آندھی، جھکڑ اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے متعلقہ اداروں، سیاحوں، مسافروں اور کسانوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مرطوب ہوائیں مسلسل بحیرہ عرب سے ملک کے بالائی علاقوں میں داخل ہو رہی ہیں جبکہ شام اور رات سے خلیج بنگال سے بھی مرطوب ہواؤں کے شمال مشرقی علاقوں میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ 12 گھنٹوں کے دوران مغربی ہواؤں کا ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

لندن، فضیل عطاری کو اعزازی ڈاکٹریٹ سے نواز دیا گیا

متعدد تعریفی اسناد، شیلڈز، ٹرافیاں اور اعزازات سے بھی نوازا جا چکا

لندن (خصوصی رپورٹ) دعوتِ اسلامی کے فلاحی ادارے فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF) برطانیہ، یورپ اور کینیڈا کے نگران سید محمد فضیل رضا عطاری کو برطانوی معاشرے کے لیے ان کی نمایاں سماجی، رفاہی اور انسانی خدمات کے اعتراف میں برطانوی پارلیمنٹ کے ایوانِ بالا (ہاؤس آف لارڈز) میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران اعزازی ڈاکٹریٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مری، جنگلات میں آگ

ریسکیو نے قابو پالیا

مری (بیورو رپورٹ) گذشتہ رات کمپنی باغ کے قریب جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی، اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 مری کی امدادی ٹیم فائر اینڈ ریسکیو ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور موقع پر پہنچ گئی اور محکمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد گرین ایریاز کا تحفظ، عوامی آگاہی مہم چلائیں گے، ڈاکٹر افضل

F-9 میں مجوزہ یادگار کو کسی مناسب عوامی مقام پر تعمیر کیا جائے، سول سوسائٹی کا مطالبہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سیکٹر ایف نائن میں مجوزہ یادگار کی تعمیر کے خلاف شہریوں اور ماحولیات سے وابستہ افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ گرین ایریاز اور قدرتی ماحول کو متاثر کرنے کے بجائے ایسے منصوبوں کے لیے متبادل مقامات کا انتخاب کیا جائے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر افضل ملک صدر محلہ کمیٹی 1982 ایف سیون اسلام آباد، علی بخاری جنرل سیکرٹری اور خواجہ یٰسین نے کہا کہ درختوں کا تحفظ اور مسافروں کے لیے سایہ دار ماحول فراہم کرنا صدقۂ جاریہ ہے، جبکہ سرسبز علاقوں کو کنکریٹ کے جنگل میں تبدیل کرنا ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات میں اضافہ کرے گا۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پراپرٹیز نیلامی کے نوٹس کیخلاف

درخواست پر سماعت کرنیوالا بینچ ٹوٹ گیا

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ کا نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی پراپرٹیز نیلامی کے نوٹس کے خلاف درخواست پر سماعت کرنے والا بینچ ٹوٹ گیا، جسٹس ارباب محمد طاہر نے کیس کی فائل چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کو بھیج دی۔ نیب نے نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی پانچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

امت مسلمہ بہت نازک دور سے گزر رہی ھے، پیر مخدوم شاہ ہمدانی

اڈیالہ (نامہ نگار) امت مسلمہ بہت نازک دور سے گزر رہی ھے۔ مسلکی وفروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر امت مسلمہ کو یک جان ہونا ہوگا۔ مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ اغیار اور اسلام دشمن قوتیں ھمیں الگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

وائی ڈی اے کی لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے واقعے کی شدید مذمت

بلوچستان میں سیکیورٹی قانون سازی اور ذمہ دار افسران کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) پاکستان کے وائس چیئرمین ڈاکٹر یاسر اچکزئی، ترجمان ڈاکٹر فیض خان اچکزئی، چیئرمین وائی ڈی اے بلوچستان ڈاکٹر بہار شاہ اور دیگر رہنماؤں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بلوچستان میں لیڈی ڈاکٹر ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر دورانِ ڈیوٹی تیزاب پھینکنے کے افسوسناک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اڈیالہ، پیر مخدوم عباس شاہ، پیر محمد جابر و دیگر محفل سے خطاب کر رہے ہیں

ملک میں تعلیمی بحران، ڈھائی کروڑ بچے سکول جانے سے قاصر، ناکافی فنڈنگ رکاوٹ قرار

ناکافی فنڈنگ، کمزور گورننس اور غیر مربوط نظام تعلیمی اہداف میں بڑی رکاوٹ قرار، قومی تعلیمی ایمرجنسی کے باوجود مطلوبہ نتائج نہ مل سکے

اسلام آباد (صباح نیوز) سول سروسز اکیڈمی کی ایک جامع پالیسی جائزہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں اڑھائی کروڑ سے زائد بچے اب بھی سکولوں سے باہر ہیں، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے قومی تعلیمی ایمرجنسی کے اعلان کو دو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود اس مسئلے کے حل میں خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوسکی۔ رپورٹ کے مطابق سکول سے باہر بچوں کی بڑی تعداد کی بنیادی وجوہات ناکافی فنڈنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کراچی، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے آئی ایف سی کی ریجنل ڈائریکٹر ملاقات کر رہے ہیں

گوجر خان پری مون سون کی پہلی بارش، نالہ کانسی خطرہ کی علامت بن گیا

وزیر اعلیٰ پنجاب سے فرانزک آڈٹ، ہائی پروفائل انکوائری اور کارروائی کا مطالبہ

گوجر خان (بیورو رپورٹ) پری مون سون بارشوں کے آغاز کے ساتھ ہی شہر کے قلب سے گزرنے والا نالہ کانسی ایک بار پھر ممکنہ تباہی کی علامت بن گیا ہے۔ نالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

لائن لاسز میں کمی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی اولین ترجیح، ایس ڈی او اڈیالہ

سٹاف کے باہمی تعاون سے بجلی کے درپیش مسائل جلد حل ہونگے، وفد سے گفتگو

اڈیالہ (نامہ نگار) اہلیان علاقہ اور سب ڈویژن اڈیالہ کے سٹاف کے باہمی تعاون سے بجلی کے درپیش مسائل حل ہونگے۔ لائن لاسز اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی اولین ترجیح ھے۔ اوور لوڈ ٹرانسفارمر اور اوورلوڈ فیڈر کی آپ گریڈیشن کو یقینی بنایا جائے گا۔ گھروں کی چھتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

لاہور، پاکستان میڈیا رائٹرز کلب کے وفد کا سائبان مہمان خانے کا دورہ

وفد کی قیادت چیئرمین افتخار خان نے کی جبکہ میزبان معروف شاعر حسین مجروح تھے

لاہور (بیورو رپورٹ) گزشتہ روز محترم حسین مجروح صاحب نے "پاکستان میڈیا رائٹرز کلب" کے وفد کے اعزاز میں اپنے مہمان خانے "سائبان" ویسٹ ووڈ سوسائٹی (رائے ونڈ روڈ) ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ پاکستان میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

معاشی استحکام کے دعوؤں کے برعکس، تجارتی خسارے کا خطرہ

رخت سفر

بشارت کھوکھر

مالی سال 2025-26ء ایسے حالات میں اختتام پذیر ہوا جب ایک طرف معاشی استحکام کے دعوے کیے جا رہے تھے جبکہ دوسری جانب بیرونی تجارت کے اعداد و شمار تشویش میں اضافہ کر رہے تھے۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران ملک کا تجارتی خسارہ 47.39 ارب ڈالر تک پہنچ گیا جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 57.21 فیصد زیادہ تھا۔ اس عرصے میں برآمدات تقریباً 13.30 ارب ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً چھ فیصد کم تھیں جبکہ درآمدات 6.69 ارب ڈالر تک جا پہنچیں۔ جون کے مہینے میں ماہانہ تجارتی خسارہ تقریبا ساڑھے چار ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو جون 2025ء کے مقابلے میں 57 فیصد زیادہ تھا۔ ہر حکومت برآمدات بڑھانے اور معیشت کو صارف اور درآمدی کے بجائے پیداواری اور برآمدی معیشت بنانے کے دعوے کرتی ہے، مگر یہ اعداد وشمار واضح کرتے ہیں کہ ملکی معیشت بدستور درآمدات پر حد سے زیادہ انحصار کر رہی ہے اور برآمدی شعبہ مسلسل دباؤ کا شکار ہے۔ اگرچہ خام تیل، صنعتی خام مال، مشینری اور دیگر ضروری اشیا کی درآمدات میں اضافہ کسی حد تک معاشی سرگرمیوں کی بحالی کی علامت سمجھا جا سکتا ہے لیکن جب اس کے مقابلے میں برآمدات سکڑنے لگیں اور غیر پیداواری مقاصد کی درآمدات کا حصہ بڑھنے لگے تو تجارتی عدم توازن معیشت کیلئے بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔ جہاں تک برآمدات میں کمی کے اسباب کی بات ہے تو اس کی کئی وجوہ ہیں مثال کے طور پر صنعتی شعبہ مہنگی توانائی بلند شرح سود اور ٹیکسوں کا غیر معمولی بوجھ پیداواری لاگت میں اضافہ کرتا ہے اس طرح عالمی منڈی میں سخت مسابقت جیسے مسائل کا سامنا کرنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ اسباب ٹیکسٹائل چاول اور دیگر روایتی برآمدی شعبوں کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہیں۔ ملک عزیز کی معیشت مسلسل ایک ہی چکر میں گھوم رہی ہے جب معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں تو درآمدات تیزی سے بڑھنے لگتی ہیں، نتیجتاً زرمبادلہ پر دباؤ بڑھتا ہے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ پیدا ہوتا ہے اور پھر سخت معاشی اقدامات ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ اس صورتحال سے نمٹنے کا حل یہ ہے کہ برآمدات میں مسلسل اور پائیدار اضافہ کیا جائے اور درآمدات پر پابندیاں لگا کر نہیں بلکہ برآمدی صلاحیت کو بڑھا کر معاشی استحکام حاصل کیا جائے۔ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ہماری برآمدات اب بھی چند روایتی مصنوعات اور محدود منڈیوں تک مرکوز ہیں۔ ویلیو ایڈڈ مصنوعات، آئی ٹی کی خدمات فارماسیوٹیکل زرعی پراسیسنگ اور معدنی وسائل کی برآمدات میں بے پناہ امکانات ہیں مگر ان شعبوں کو وہ توجہ نہیں مل سکی جس کے یہ مستحق ہیں اور برآمدی تنوع کے بغیر پاکستان عالمی منڈی میں اپنی مسابقت بہتر نہیں بنا سکتا۔ ضروری ہے کہ برآمدی شعبے کو سستی اور بلاتعطل توانائی فراہم کی جائے، ٹیکس ریفنڈز بروقت ادا کیے جائیں، صنعتی شعبے کو جدید ٹیکنالوجی کے حصول میں سہولت اور مدد دی جائے اور نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کیلئے تجارتی سفارتکاری کو فعال بنایا جائے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے برآمد کنندگان کو آسان قرضے اور تکنیکی معاونت فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ نئے مالی سال میں معاشی منصوبہ سازوں کیلئے سب سے بڑا امتحان یہی ہوگا کہ وہ برآمدات کو کسی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ اگر برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہوا تو بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ روپے پر دباؤ زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی اور بیرونی قرضوں پر انحصار کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ برآمدی شعبے کو ترجیح بنایا جائے صنعتی اصلاحات پر عمل کیا جائے اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دیا جائے تا کہ ملکی معیشت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ درآمدی راہ معیشت سے برآمدی معیشت کی طرف منتقلی کو ملکی معیشت کے استحکام کی بنیاد سمجھنا چاہیے کیونکہ اس طرح معاشی خودمختاری روزگار کے نئے مواقع زرمبادلہ کے مضبوط ذخائر اور پائیدار اقتصادی استحکام ممکن ہے۔

اسلامک لائیرز موومنٹ راولپنڈی کی تقریبِ حلف برداری

تحریک اپنی جدو جہد پوری دیانت، خلوص اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی، عہدیداران

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن راولپنڈی میں اسلامک لائیرز موومنٹ (ILM) ڈسٹرکٹ راولپنڈی کی تنظیمِ نو کے سلسلہ میں نومنتخب عہدیداران کی پروقار تقریبِ حلف برداری منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت صدر شمالی پنجاب ریجن، ظفر الحسن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

محمد اشرف گوندل کو گریڈ 18 میں ترقی مل گئی

سرکاری کیریئر کے ہر مرحلے پر بہترین انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) حکومت پنجاب نے ایم سی نوشہرہ کے سابق چیف آفیسر محمد اشرف گوندل کو گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی دے دی ہے ان کی ترقی نہ صرف ان کی پیشہ ورانہ قابلیت بلکہ ان کی انتھک محنت، ایمانداری اور عوامی خدمت کے جذبے کا بھی کھلا اعتراف ہے محمد اشرف گوندل نے اپنے سرکاری کیریئر کے ہر مرحلے پر بہترین انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ان کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

تحریکیں محبت، اخوت اور وسعتِ قلبی سے زندہ رہتی ہیں، حمیرا طارق

امت الرقیب خالہ کی خدمات اور شخصیت کو خراجِ عقیدت پیش

لاہور (بیورو رپورٹ) سیکرٹری جنرل ڈاکٹر حمیرا طارق نے کہا ہے کہ کسی بھی تحریک کو صرف دستور اور منشور نہیں بلکہ محبتوں، اخوت اور وسعتِ قلبی زندہ رکھتی ہے، اور یہی وصف محترمہ امت الرقیب خالہ کی پوری زندگی کا نمایاں حوالہ تھا۔ وہ نہایت زندہ دل، متحرک اور محبت بانٹنے والی شخصیت تھیں۔ ان کا تعلق صرف افراد سے نہیں بلکہ کئی نسلوں سے تھا۔ ان کی محبت ہی ان کی اصل طاقت تھی۔ مرکزی دوروں کے دوران جب بھی ان سے ملاقات ہوتی تو ان کے لہجے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

گلبرک تا روات بس سروس ڈھوک حیدر میں سٹاپ مقرر کرنیکا مطالبہ

سٹاف نہ ہونے سے خواتین، بچوں اور طلبہ وطالبات کو مشکلات کا سامنا: ملک سلیم اعوان

اوائل دنوں میں سٹاپ مقرر کیا گیا، کچھ دن بعد ختم کرنا سمجھ سے بالا، فوری بحال کیا جائے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ممتاز کاروباری وسماجی شخصیت ملک سلیم اعوان نے چیئرمین میٹرو سروس سے پرزور مطالبہ کیا کہ گلبرک گرین سے روات چلنے والی بس سروس کا ڈھوک حیدر میں سٹاپ مقرر کیا جائے، لاکھوں نفوس پر مشتمل آبادی کیلئے سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے بزرگ شہری، خواتین، بچوں اور سکول جانے والے طلبہ وطالبات مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

فیصل آباد، وزیر صحت پنجاب خواجہ سلمان رفیق ڈی ایچ کیو ہسپتال میں پلاسٹک سرجری وارڈ کا افتتاح کر رہے ہیں

حکومت بلاتفریق مسائل کے حل کیلئے کام کر رہی ہے، سیدال خان

پوسٹل ورکر فیڈریشن تنظیم کے وفد کی ملاقات، ڈی جی پاک پوسٹ کو طلب کر لیا

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیرمین سینٹ سردار سیدال خان نے کہا ہے کہ ملازمین کے مسائل حل کرنے کیلئے موجودہ حکومت اقدامات کر رہی ہے حکومت بلاتفریق مسائل کے حل کیلئے کام کر رہی ہے ان مسائل کو حل کرنے کیلئے ہمیشہ کوشش کی اور مستقبل میں کرتے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پوسٹ کی پوسٹل ورکر فیڈریشن تنظیم کے مرکزی صدر پرویز اختر مرکزی سیکرٹری جنرل شیخ شاکر مرکزی چیئرمین گل غنی، مرکزی جنرل سیکرٹری معروف آزاد، مرکزی پریس سیکریٹری محمد علی اور زونل عہدیداران سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ وفد میں سردار شفیق وسیم ستی، ملک یاسر اعوان، تنویر ستی، ثقلین شاہ، دستگیر خان آصف عارف اور دیگر نے شرکت کی۔ مرکزی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

قصور میں کیریئر کالج کی برانچز کھولیں گے، پروفیسر عبدالمنان

کیریئر کا مربوط تعلیمی نظام قابل تعریف ہے، کالج چھٹہ بختاور دورہ پر گفتگو

اسلام آباد (پ ر) ضلع قصور میں کوارڈینیٹرز اسلام آباد کیریئر کالج پروفیسر عبدالمنان اور پروفیسر رانا محمد آصف نے اسلام آباد کریئر کالج چھٹہ بختاور کا دورا کیا۔ انہوں نے ڈائریکٹر جنرل کیریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز پروفیسر محمد عامر سے تفصیلی ملاقات کی۔ انکے ہمراہ حامد علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

باسط شریف اعوان کا حلقہ 06 بلوچ سے انتخاب لڑنے کا اعلان

ذوالفقار علی اعوان اور شوکت زادہ اعوان کا آزاد امیدوار کی حمایت کا اعلان

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ نمبر 06 بلوچ ضلع سدھنوتی سے آزاد امیدوار ملک باسط شریف اعوان نے کہا ہے کہ وہ عوامی خواہش اور مشاورت پر آزاد حیثیت سے الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی پریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پاکستان نے سپاٹ مارکیٹ سے ایک بار پھر مہنگی LNG کی دوسری کھیپ خرید لی

ٹوٹل انرجیز سے 17۔37 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو پر معاہدہ، خلیجِ فارس سے سپلائی کی سست بحالی کے باعث متبادل خریداری جاری

عالمی منڈی میں ایل این جی کی قیمتوں میں اضافے اور پریمیم کے سبب پاکستان کو متبادل سپلائی کے حصول میں اضافی مالی بوجھ کا سامنا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے گزشتہ دو ہفتوں کے دوران اسپاٹ مارکیٹ سے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی دوسری کھیپ خرید لی ہے، جو خلیجِ فارس سے ایل این جی کی سپلائی کی سست بحالی کے باعث توانائی کی ضروریات پوری کرنے کی حکومتی کوششوں کا حصہ ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے بلومبرگ کے مطابق، پاکستان نے یہ کھیپ ٹوٹل انرجیز سے 17۔37 ڈالر فی ملین برٹش تھرمل یونٹ کے نرخ پر خریدی ہے، جس کی ترسیل 10 اور 11 جولائی کے درمیان متوقع ہے، رپورٹ کے مطابق یہ قیمت گزشتہ ہفتے پاکستان ایل این جی لمیٹڈ کی جانب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مری ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ کا اہم اجلاس

مری (نمائندہ خصوصی) ملکہ کوہسار مری کا گرمائی سیزن اور مون سون کی بارشوں کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر آغا ظہیر عباس شیرازی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ کا اہم اجلاس، عوامی تحفظ کے لیے تمام اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت، ڈی سی مری کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گوجر خان، دو افراد کا قتل، سی پی او مشتاق سکھیرا کا نوٹس

اے ایس پی گوجر خان کو موقعہ پر پہنچنے اور ملزمان کی گرفتاری کا حکم

گوجر خان (بیورو رپورٹ) تھانہ گوجر خان کے علاقہ میں فائرنگ سے دو افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر سی پی او ڈی آئی جی حسن مشتاق سکھیرا کا نوٹس، ایس ایس پی انوسٹیگیشن، ایس پی صدر، اے ایس پی گوجر خان کو موقعہ پر پہنچنے اور ملوث ملزم/ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ گوجر خان کے علاقہ میں فائرنگ سے دو افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر سی پی او ڈی آئی جی حسن مشتاق سکھیرا نے نوٹس لے لیا، سی پی او نے ایس ایس پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

AI سے خطرات، قوانین کی ضرورت ہے، سیکرٹری اقوام متحدہ

جنیوا (آئی این پی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ اے آئی ٹیکنالوجی میں پیشرفت توقعات سے بھی زیادہ تیزی سے ہو رہی ہے اور اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد، کنوینئر مہتاب اکبر راشدی قائمہ کمیٹی برائے ایجوکیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

پاکستان سٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی

کراچی (صباح نیوز) پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں کاروباری ہفتے کے پہلے روز زبردست تیزی کا رجحان دیکھنے میں آیا، جس کے نتیجے میں کے ایس ای-100 انڈیکس پہلی مرتبہ 1 لاکھ 86 ہزار پوائنٹس کی سطح عبور کر گیا۔ پیر کے روز کاروبار کے آغاز پر سرمایہ کاروں کی بھرپور خریداری کے باعث مارکیٹ میں 1100 سے زائد پوائنٹس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ڈپٹی کمشنر ظہیر شیرازی کا مری کے مختلف علاقوں کا دورہ

ترقیاتی منصوبوں سمیت صحت، تعلیم اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ

مری (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے گذشتہ دن مری کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت صحت، تعلیم اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا، ڈپٹی کمشنر نے جی ٹی روڈ مری پر جاری سڑک کی تعمیر اور کارپٹنگ کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا، انہوں نے تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کو برقرار رکھنے کی سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ڈپٹی کمشنر مری ظہیر شیرازی ترقیاتی کاموں اور صفائی ستھرائی کا جائزہ لے رہے ہیں

پنجاب میں زیر زمین پانی کا سنگین بحران، مستقبل میں شدید آبی قلت کی وارننگ

حکومت کا 2030 تک پانی کے تحفظ کا جامع منصوبہ، لاہور میں زیرِ زمین پانی کے بحران پر تشویش، جامع اہداف مقرر

بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبوں، ری چارج ویلز، پانی کے ضیاع کی روک تھام کے اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد ناگزیر

لاہور (صباح نیوز) موسمیاتی تبدیلی، کم ہوتی بارشوں اور زیرِ زمین پانی کی تیزی سے گرتی سطح کے پیش نظر پنجاب حکومت نے سال 2030 تک پانی کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے لیے جامع اہداف مقرر کیے ہیں۔ ان اہداف میں بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے، زیرِ زمین پانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

موٹروے پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے جلتی بس سے مسافروں کو ریسکیو کر لیا

لاہور (صباح نیوز) موٹروے پولیس نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے آگ لگنے والی مسافر بس سے تمام مسافروں کو بحفاظت نکال لیا۔ فوری ریسکیو آپریشن کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بہارہ کہو پولیس نے نوجوان عبداللہ کو لاہور سے بازیاب کرا لیا

پولیس نے جدید تفتیشی ذرائع اور مسلسل کوششوں کے ذریعے کیس کو ٹریس کیا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر): وفاقی دارالحکومت کی تھانہ بہارہ کہو پولیس نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اغواء ہونے والے نوجوان عبداللہ سجاد کو لاہور سے بحفاظت بازیاب کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او بہارہ کہو نعیم الحسن کی سربراہی میں تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم، جس میں اے ایس آئی نعمان علی اور دیگر اہلکار شامل تھے، پولیس نے جدید تفتیشی ذرائع اور مسلسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

SHEHAR NAMA

شہر نامہ اسلام آباد

شکایات سیل

★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں

★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔

★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے

★ آپ کا حق تلف کیا گیا

★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے

★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں

★ آپ آگر قبجہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں

★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے

★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں

★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم

انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

Email:sheharnama@gmail.com

0333-5196088 051-2240356

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے

SPS

شہکی پرنٹرز

جنرل آرڈر سپلائر

شادی کارڈ

ارجنٹ اینڈ ہول سیل

پینا فلیکس ڈیجیٹل

اور یجنل انک میٹ پارٹیز

ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ

وزٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر

ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد

0333-5108083

0315-5108083